IDEAS THAT HAVE HELPED MANKIND

Before we can discuss this subject we must form
some conception as to the kind of effect that wc
consider a help to mankind. Are mankind helped
Or when theywhen they become more numerous
Or when they becomebecome less like animals
Or when they learn to enjoy a greaterhappier
Or when Aey come todiversity of experiences
Or when they become more friendly toknow more
^ese things come into our 1 think allone another
*conception of what helps mankind, and I will say a
preliminary word about them.

The most indubitable respect in which ideas have
helped mankind is numbers. There must have been
a time when homo sapiens was a very rare species,
subsisting precariously in jungles and caves, terrified
—of wild beasts, having difficulty in seeming nourish
ment. At this period the biological advantage of his
greater intelligence, which was cumulative because
—it could be handed on from generation to gaiera
—tion, had scarcely begun to outweigh the disadvan
— agility as comtages of his long infancy, his lessen
—pared with monkeys, and hh lack of hirsute protec
tion against cold. In those days, the number of men
must certainly have been very small. The main use
to which, thrqpghout the ages, men have put their
technical skill has been to increase the total population.

I do not mean that this was the intention, but
that it was, in fact, the effect. If this is something to
rgoice in, then we have occasion to rgoice.

معلوم ہوتا ہے کہ انسان کو مدد ملے گی

ہم اس موضوع پر بحث کر سکتے ہیں اس سے پہلے کہ ہم تشکیل دیں
اس طرح کے اثرات کے طور پر کچھ تصور ہے کہ WC
انسان کے لئے مدد پر غور کریں. کیا انسانیت میں مدد ملی ہے؟
جب وہ زیادہ متعدد ہو جاتے ہیں؟ یا جب وہ
جانوروں کی طرح کم ہو؟ یا جب وہ بن جاتے ہیں
خوش ہو یا جب وہ زیادہ سے لطف اندوز کرنے کے لئے سیکھتے ہیں
تجربات کی تنوع؟ یا جب آے آتے ہیں
مزید جانیں یا جب وہ زیادہ دوستانہ ہو جاتے ہیں
ایک دوسرے؟ 1 سوچتے ہیں کہ" یہ چیزیں ہماری طرف آتی ہیں
جو انسان کی مدد کرتا ہے اس کا تصور، اور میں یہ کہتا ہوں کہ*
ان کے بارے میں ابتدائی لفظ.

بے نظیر احترام جس میں خیالات ہیں
انسانیت کی تعداد میں مدد کی. وہاں ہونا ضروری ہے
ایک وقت جب ہمارا ساپین ایک بہت ہی غیر معمولی پرجاتی تھی،
جنگلوں اور گفاؤں میں سنجیدگی سے سبسڈی، خوفناک
جنگلی جانوروں کی، پریشان ہونے میں مشکل ہے—
ذہنیت اس دور میں اس کے حیاتیاتی فائدہ
زیادہ سے زیادہ انٹیلی جنس، جو مجموعی طور پر تھا کیونکہ
یہ گائیرا کی نسل سے نکال دیا جا سکتا ہے.
اس کے نتیجے میں، تباہی سے باہر نکلنے کے لئے شاید ہی شروع ہو چکا تھا.
ان کی لمبی انفیکشن کا خراج تحسین
بندروں کے ساتھ مل کر، اور ہارٹ پروک کی ہڑھائی—
سردی کے خلاف. ان دنوں، مردوں کی تعداد
یقینی طور پر بہت کم ہونا ضروری ہے. اہم استعمال
جس کے لئے، عمر کی چوڑائی، مردوں نے ان کو ڈال دیا ہے
تکنیکی صلاحیت کل آبادی کو بڑھانے کے لئے رہا ہے.

میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ ارادہ تھا، لیکن
کہ یہ، حقیقت میں، اثر تھا. اگر یہ کچھ ہے
میں رگسی، پھر ہمیں موقع ملنا ہے.

We have zdso become, in certain respects,	ہمzdsoبن جاتے ہیں، بعض احترام میں، پروگرام*
progressivdy less like animals. 1 can think in particular of	جانوروں کی طرح کم سیویڈی. 1 خاص طور پر سوچ سکتا ہے
two respects: first, that acquired, as opposed to	دواحترام کرتے ہیں : سب سے پہلے، جس کا مقابلہ ہوا
congenital, skills play a continually increasing part	نسل پرستی، مہارت مسلسل مسلسل اضافہ کرتی ہے
in human life, and, secondly, that forethought more	انسانی زندگی میں، اور، دوسرا، کہ اس کے لئے زیادہ پریشان کرنا
and more dominates impulse. In these respects we	اورزیادہ تسلسل پر غالب. ان احترام میں ہم
have certainly become progressively less like animals.	جانوروں کی طرح یقینی طور پر کم سے کم کم ہو گئے ہیں.
As to happiness, I am not so sure. Birds, it is true,	خوشی کے طور پر، مجھے یقین نہیں ہے. پرندوں، یہ سچ ہے،
die of hrmger in large numbers during the winter, if	موسم سرما کے دوران بڑی تعداد میں گھنٹہ سے مرنے کے لئے
they are not birds of passage. But during the summer	وہ گزرنے کے پرندوں نہیں ہیں. لیکن موسم گرما کے دوران
they do not foresee this catastrophe, or remember	وہ اس تباہی کی توقع نہیں کرتے ہیں، یا یاد رکھیں
how nearly it befell them in the previous winter.	پچھلے موسم سرما میں ان کی حد تک کتنا لگ رہا ہے.
With human beings the matter is otherwise. I doubt	انسانوں کے ساتھ یہ معاملہ دوسری صورت میں ہے. مجھے شک ہے
whether the percentage of birds that will have died	چاہے وہ پرندوں کا فیصد مر جائے گا
is as(7–(1946of hunger during the present winter	موجودہ موسم سرما(1946–7) کے دوران بھوک کے طور پر
great as the percentage of human beings that will	انسانوں کے فیصد کے طور پر بہت اچھا ہوگا
have died from this cause in India and central	بھارت اور مرکزی اس وجہ سے اس وجہ سے مر گیا ہے
Europe during the same period. But every human	اسی مدت کے دوران یورپ. لیکن ہر انسان
death by Starvation is preceded by a long period of	لمبی عرصہ سے بچنے والے کی موت سے پہلے
anxiety, emd surrounded by the corresponding	تشویش، اسی طرح سے گھرا ہوا
anxiety of neighbours. We suffer not only the evils	پڑوسیوں کی تشویش ہم نہ صرف برائیوں کو شکار کرتے ہیں
–that actually befall us, but all those that our intel	یہ اصل میں ہمیں جنم دیتا ہے، لیکن وہ سب جو ہمارے انٹیل –
ligence tells us we have reason to fear. The curbing	لیزنس ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارے پاس خوف ہے. پریشان
of impulses to which we are led by forethought	ان آلودگیوں کی جس میں ہم نے فتوی کی طرف سے قیادت کی ہے
averts physical disaster at the cost of worry, and	تشویش کی قیمت پر جسمانی آفت کا باعث بنتا ہے
general lack of joy. I do not think that the learned	خوشی کی عام کمی. مجھے یہ سیکھا نہیں لگتا
men of my acquaintance, even when they enjoy a	میرے واقعات کے مرد، یہاں تک کہ جب وہ لطف اندوز ہوتے ہیں
secure income, are as happy as the m<ce that eat the	محفوظ عواید، خوش قسمت ہیں جیسا کہ کھاتے ہیں
crumbs Grom their tables yvhile the erudite gentlemen	ان کے میزوں کو کچلنے والے سلیمانوں کو کچلنے کے ل※ کچلنا
–snooze. In this respect, therefore, 1 am not con	سنجیدگی اس سلسلے میں، 1،
vinced that there has been any progress at all.	اس بات کا یقین ہے کہ وہاں کسی بھی پیش رفت کی گئی ہے.

English	Urdu
As to diversity of enjoyments, however, the mattei is otherwise. I remember reading an account of some lions who were taken to a movie showing the successful depredations of lions in a wild state, but none of them got any pleasure from the spectacle. —Not only music, and poetry, and science, but foot ball, and baseball, and alcohol, afford no pleasure to animals. Our intelligence has, therefore, certainly —enabled us to get a much greater variety of enjoy ment than is open to animals, but we have purchased this advantage at the expense of a much greater liability to boredom.	لطف اندوز کے مختلف قسم کے، تاہم، mattei دوسری صورت میں. مجھے ایک اکاؤنٹ پڑھنا یاد ہے کچھ شیریں جو ایک فلم میں لے گئے تھے جنگلی ریاست میں شیروں کی کامیاب تباہی، لیکن ان میں سے کسی نے تماشا سے کوئی خوشی نہیں کی. موسیقی، شاعری، اور سائنس نہ صرف، بلکہ پاؤں— گیند، اور بیس بال، اور شراب، خوشی سے برداشت نہیں کرتے ہیں جانوروں کو. ہماری انٹیلی جنس، لہذا، یقینی طور پر ہمیں لطف اندوز کرنے کی ایک بہت زیادہ قسم حاصل کرنے کے لئے ہمیں فعال کیا. جانوروں کے مقابلے میں ذہن میں اضافہ ہوتا ہے، لیکن ہم نے خریدا ہے اس کا فائدہ بہت زیادہ ہے بور کی ذمہ داری.
But I shall be told that it is neither numbers nor multiplicity of pleasures that make Uie glory of man. It is his intellectual and moral qualities. It is obvious that we know more than animals do, and it is common to consider this one of our advantages. Whetlier it is, in fact, an advantage, may be doubted. But at any rate it is something that distinguishes us from the brutes.	لیکن مجھے بتایا جائے گا کہ یہ نہ ہی نمبر ہے اور نہ ہی خوشی کی کثرت انسان کی عظمت کی تخلیق کرتا ہے. یہ ان کی دانشورانہ اور اخلاقی خصوصیات ہے. ظاہری سی بات ہے کہ ہم جانوروں سے زیادہ جانتے ہیں، اور یہ ہے یہ ہمارے فوائد میں سے ایک پر غور کرنے کے لئے عام ہے. یہ بات یہ ہے کہ، حقیقت یہ ہے کہ ایک فائدہ ہوسکتا ہے. لیکن کسی بھی شرح میں یہ کچھ ہے جو ہمیں الگ کر دیتا ہے نسلوں سے.
Has civilization taught us to be more friendly The answer is easy. Robinstowards one another peck an(the English, not tl e American species) (the English, elderly robin to death, whereas men g>ve an elderly man an(not the American species old-age pension. Within the herd we are more friendly to each other than are many species of animals, but in our attitude towards those outside ^itc of all that has been done bythe herd, in moralists and religious teachers, our emotions arc as ferocious as those cf any animal, and our intelligence enables us to Igive them a scope which is denied to even the most savage beast. It may be hoped, though not very confidently, that the more humane attitude will in time come to prevail, but so far the omens are not very propitious.	تہذیب ہے ہمیں مزید دوستانہ بنانا سکھایا ایک دوسرے کی طرف؟ جواب آسان ہے. رابن (انگریزی، ٹی ایل ای امریکی پرجاتیوں) پائی ایک بزرگ روبن کی موت، جبکہ مردوں (انگریزی، امریکی پرجاتیوں نہیں ہیں) جی※ ایک بزرگ آدمی ہے پرانی عمر پنشن. چھڑی کے اندر ہم زیادہ ہیں ایک سے زیادہ دوستی کے مقابلے میں بہت سے پرجاتی ہیں جانوروں، لیکن باہر کے باہر ہمارے رویے میں جڑی بوٹیوں میں، جو سب کچھ کی طرف سے کیا گیا ہے اخلاقیات اور مذہبی اساتذہ، ہماری جذبات آرکیف ہیں کسی بھی جانور، اور ہماری انٹیلی جنس کے طور پر فاسٹ ہمیں ان کو متحرک کرنے کے قابل بناتا ہے جس سے انکار کیا جاتا ہے یہاں تک کہ سب سے زیادہ وحشی جانور بھی. یہ امید کی جاسکتی ہے، اگرچہ بہت اعتماد نہیں ہے، یہ زیادہ انسانی رویہ وقت میں غالب ہو جائے گا، لیکن اب تک بہت خوبی نہیں ہے.

All these different elements must be borne in	یہ سب مختلف عناصر میں پیدا ہونا لازمی ہے
mind in considering what ideas have done most to	خیالات کے بارے میں خیال کیا جا سکتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ کیا خیالات ہیں
help mankind. The ideas with which we shall be	انسان کی مدد کریں جس کے ساتھ ہمارا خیال ہوگا
concerned may be broadly divided into two kinds:	متعلقہ طور پر دو قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:
those that contribute to knowledge and technique,	وہ لوگ جو علم اور ٹیکنالوجی میں شراکت کرتے ہیں،
and those that are concerned with morals and	اور وہ جو اخلاقیات سے متعلق ہیں
politics. I will treat first those that have to do with	سیاست. میں ان لوگوں کے ساتھ سلوک کرنا چاہتا ہوں جو اس کے ساتھ کرنا پڑتا ہے
knowledge and technique.	علم اور ٹیکنالوجی.
The most important and difficult steps were taken	سب سے اہم اور مشکل اقدامات کئے گئے تھے
before the dawn of history. At what stage language	تاریخ کی صبح سے پہلے. کس مرحلے میں
began is not known, but we may be pretty certain	شروع نہیں ہوا، لیکن ہم بہت خوبصورت ہو سکتے ہیں
that it began very gradually. Without it it would	یہ بہت آہستہ آہستہ شروع ہوا. اس کے بغیر یہ ہوگا
have been very difficult to hand on from generation	نسل سے ہاتھ لگانا بہت مشکل ہے
to generation the inventions and discoveries that	ایجادات اور دریافتوں کو پیدا کرنے کے لئے
were gradually made.	آہستہ آہستہ بنایا گیا تھا.
Another great step, which may have come either	ایک یا زیادہ ایرر آ گئے ہیں
before or after the beginning of language, was the	زبان کے آغاز سے پہلے یا بعد میں، تھا
ulili7.ation of fire. I suppose that at first fire was	آگ کا الٹ .7. مجھے لگتا ہے کہ پہلی آگ میں تھا
chiefly used to keep away wild beasts while our	بنیادی طور پر ہماری جنگلی جانوروں کو دور رکھنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے
ancestors slept, but the warmth must have been	باپ دادا سوتے تھے، لیکن گرمی ضرور ہوگی
found agreeable. Presumably on some occasion a	متفق ہو. شاید کچھ موقع پر ایک
child got scolded for throwing the meat into the	گوشت کو گوشت پھینکنے کے لئے ڈرا دیا گیا
fire, but when it was taken out it was found to be	آگ، لیکن جب اسے باہر نکال دیا گیا تھا تو اسے مل گیا
much better, and so the long history of cookery	بہت بہتر اور ککیری کی لمبی تاریخ
began.	شروع ہوا
The taming of domestic animals, especially the	گھریلو جانوروں کی خاصیت، خاص طور پر
COW and the sheep, must have made life much	COWاور بھیڑ، ضروری زندگی کو ضروری بنا دیا ہے
pleasanter and more secure. Some anthropologists	pleasanterاور زیادہ محفوظ. کچھ ماہر سائنسدانوں
have an attractive theory that the utility of domestic	ایک کشش نظریہ ہے کہ گھریلو افادیت کی افادیت
animals yras not foreseen, but that people attempted	جانوروں یا سروں کا خیال نہیں ہے، لیکن لوگوں نے کوشش کی
to tame whatever animal their religion taught them	جو کچھ بھی جانوروں نے ان کے مذہب کو سکھایا تھا ان کو ٹھکانا
to worship. The tribes that worshipped lions and	عبادت کرنا قبیلے جو شیروں کی عبادت کرتے تھے
crocodiles died out, while those to whom the cow or	مگرمچرچھ مر گئے، حالانکہ جنہوں نے گائے یا
the sheep was a sacred animal prospered. I like this	بھیڑ ایک مقدس جانور خوش تھے. مجھے یہ پسند ہے
theory, and in the entire absence of evidence, for or	نظریہ، اور ثبوت کی مکمل غیر موجودگی میں، کے لئے یا
against it, 1 feel at liberty to play with it.	اس کے خلاف، 1 اس کے ساتھ کھیلنے کے لئے آزادی پر محسوس ہوتا ہے.

Even more important than the domestication of	ورزش کے مقابلے میں بھی زیادہ اہم
animals was the invention of agriculture, which,	جانورزراعت کا ایجاد تھا، جو،
however, introduced bloodthirsty practices into	تاہم،خونی طریقوں کومتعارف کرایا
religion that lasted for many centuries. Fertility rites	مذہب جوکئی صدیوں تک جاری رہے گا. کھاد
tended to involve human sacrifice and cannibalism.	انسانی قربانی اور برباد یزم میں شامل ہونے کے لئے.
*Moloch would not help the com to grow unless he	مولونے اس کام میں اضافہ نہیں کیا جب تک وہ*
was allowed to feast on the blood of children. A	بچوں کے خون پر دعوت دینے کی اجازت دی گئی تھی.A
similar opinion was adopted by the Evangelicals of	اسی طرح کی رائے ایونلیلیکلز کی طرف سے منظور کیا گیا تھا
Manchester in the early days of industrialism, when	صنعتیزم کے ابتدائی دنوں میں مانچسٹر، جب
they kepi six-year-old children working twelve to	وہ چھ سالہ بچوں کو بارہ سال تک کام کرتے ہیں
fourteen hours a day, in conditions that caused	ایک دن چودہ گھنٹے، حالات کی وجہ سے
most of them to die. It has now been discovered that	ان میں سے اکثر مرجاتے ہیں. اس کو ابھی پتہ چلا ہے
–grain will grow, and cotton goods can be mantiiac	اناج بڑھ جائے گا، اور کپاس کا سامانmantiiac ہوسکتا ہے–
tured, without being watered by the blood of infants.	بچوں کے خون سے پانی کے بغیر ٹھنڈا ہوا.
In the case of the grriin, the discovery took thousands	گریعت کے معاملے میں، دریافت نے ہزاروں افراد کو لے لیا
in the case of the cotton goods hardly aof years	سال کے کپاس کے سامان کے معاملے میں شاید ہی ایک
century. So perhaps there is some evidence of	صدی لہذا کے کچھ ثبوت ہیں
progress in the world.	دنیا میں ترقی
The last of the great pre-historic inventions was	پہلے سے ہی عظیم تاریخی آثار قدیمہ تھا
the art of writing, which was indeed a pre-requisite	لکھنے کا آرٹ، جو واقعی ضرور تھا
of history. Writing, like speech, developed gradually,	تاریخ کی. لکھنا، تقریر کی طرح، آہستہ آہستہ تیار،
and in the form of pictures designed to convey a	اور ایک بیان کرنے کے لئے تیار تصاویر کی شکل میں
message it was probably as old as speech, but fiom	پیغام شاید یہ کہانی کے طور پر پرانے تھا، لیکن فوم
pictures to syllable writing and thence to the	تصاویر کو قابل تحریری تحریر اور اس کی وجہ سے
Elphabet was a very slow evolution. In China the	حروف تہجی بہت سست ارتقاء تھی. چین میں
last step was never taken.	آخری قدم کبھی نہیں لیا گیا تھا.

Coming to historic times, we find that the earliest	تاریخی وقت آرہا ہے، ہم یہ سب سے جلد تلاش کرتے ہیں
important steps were taken in mathematics and	ریاضی میں اور اہم اقدامات کئے گئے ہیں
astronomy, both of which began in Babylonia some	فلسفہ، جن میں سے دونوں نے بابلیا میں کچھ شروع کیا
millenia before the be^nning of our era. Leaning	ہمارے زمانے سے پہلے. جھاڑو
in Babylonia seems, however, to have become	تاہم Babylonia میں، بن گیا ہے
stereotyped and non-progressive, long before the	دقیانوس اور غیر ترقی پسند، طویل عرصے سے پہلے
Greeks first came into contact with it It is to the	یونان سب سے پہلے اس کے ساتھ رابطے میں آیا. یہ ہے
−Greeks that we owe ways of thinking and investi	یونانیوں کو جو ہم سوچنے اور سرمایہ کاری کے طریقوں پر عمل کرتے ہیں
gating that have ever since been foimd fruitful. In	یہ کہتا ہے کہ اس وقت سے جب تک پھل پھیلا ہوا ہے. اندر
the prosperous Greek commercial cities, rich men	خوشحال یونانی تجارتی شہر، امیر آدمی
−, living on slave labour were brought by the pro	غلام غلامی پر رہنا
cesses of trade into contact with many nations, some	بہت سی قوموں کے ساتھ رابطے میں تجارت کے سلسلے، کچھ
quite barbarous, others fairly civilized. What the	کافی بربادی، دوسروں کو کافی مہذب. کیا
the Babylonians and Egyptianscivilized nations	تہذیب شدہ قوموں — بابلیوں اور مصریوں —
had to offer the Greeks quickly assimilated. They	یونانیوں کو فوری طور پر تسلیم کیا تھا. وہ
became critical of their own traditional customs, by	ان کے اپنے روایتی رواجوں کی طرف سے اہم بن گیا
perceiving them to be at once analogous to, and	ان کو سمجھنے کے لئے ان کے مطابق ایک بار، اور
different fiom, the customs of surrounding iiferior	مختلف فوم، ارد گرد iiferior کے رواج
peoples, and so by the sixth century b.c. some of	عوام، اور اسی طرح چھٹے صدی کے بی. پی. سی. میں سے کچھ
them achieved a degree of enlightened rationalism	انھوں نے ایک روشن دانشمندیت حاصل کی
which cannot be surpassed in the present day.	جو موجودہ دن میں نہیں جا سکتا ہے.
Xenophanes observed that men make gods in their	زینپانوس نے دیکھا کہ مردان میں دیوتا بناتے ہیں
the Ethiopians make their gods black“—own image*	*اپنی تصویر —" ایتھوپیا اپنے معبودوں کو سیاہ بناتے ہیں
the Thracians say theirs have blueand snub-nosed	اور Thracians؛snub-nosed کا کہنا ہے کہ ان کے پاس نیلے رنگ ہیں
eyes and red hair: Yes, and if oxen and lions and	آنکھوں اور سرخ بال: جی ہاں، اور اگر بیل اور شیر اور
horses had hands, and could paint with their hands,	گھوڑے ہاتھ تھے، اور اپنے ہاتھوں سے پینٹ سکتے تھے،
and produced works of art as men do, horses would	اور مردوں کے طور پر آرٹ کے کام تیار، گھوڑوں گا
paint the forms of gods 4ike horses, and oxen like	دیواروں کے چاروں گھوڑوں، اور بیل جیسے کی شکلوں کو پینٹ
oxen, and make their bodies in the image of their	بیل، اور اپنی لاشیں ان کی تصویر میں بنائیں
—several kinds.”	کئی قسم کے.

Some Gredcs used their emancipation from trar dition in the pursuit of mathematics and astronomy, in both of which they made the most amazing progress. Mathematics was not used by the Greeks, –as it is by the modems, to facilitate industrial pro pursuit, valued for"—"gentlemanly it was acesses –its own sake as giving eternal truth, and a super sensible standard by which the visible world was –condemned as second-rate. Only Archimedes fore –shadowed the modem use of mathematics by in venting engines of war for the defence of Syracuse against the Romans. A Roman soldier killed him and the mathematicians retired again into their, ivory tower.	کچھ گریڈس نے ٹارسے ان کی آزمائش کا استعمال کیا ریاضی اور ستاروں کی تلاش میں جشن، جس میں دونوں نے سب سے زیادہ حیرت انگیز بنادیا پیش رفت یونانیوں کی طرف سے ریاضی کا استعمال نہیں کیا گیا تھا، جیسا کہ یہ موڈیم کی طرف سے ہے، صنعتی پرو– برتن ؛ یہ ایک" سلیمانلی" حصول تھا، جس کا قدر اس کی اپنی خاطر ابدی سچائی کے طور پر، اور ایک سپر– حساس معیاری جس کی طرف سے ظاہر دنیا تھا دوسری شرح کے طور پر مذمت کی. صرف آرکائڈڈس ریاضی کے موڈیم کے استعمال میں سایہ ہوا. سریرایوز کے دفاع کے لئے جنگ کے انجن نکالنے رومیوں کے خلاف. ایک رومن فوجی نے اسے مارا اور ریاضی پسندوں نے دوبارہ ان میں سے ریٹائرڈ کیا، ائیوری ٹاور.
Astronomy, which the sixteenth and seventeeth centuries pursued with ardour, largely because of its usefulness in navigation, was pursued by the Greeks with no regard for practical utility, except when, in later antiquity, it became associated with astrology. At a very early stage they discovered the earth to be round and made a fairly accurate estimate of its –size. They discovered ways of calculating the dis tance of the sun aud moon, and Aristarchus of Samos even evolved the complete Copemican hypothesis, but his views wito rejected by all his followers except one, and after the thinl century b.c. no very important progress was made. At the time of the Renaissance, however, something of what the Gredcs had Uone became known, and greatly facilitated the rise of modem science.	الیکشن کمیشن، جس نے سولہویں اور سترہویں صدیوں نے، اس کی وجہ سے بڑے پیمانے پر بدترین عمل کی نیویگیشن میں مفاد، یونانیوں کی طرف سے تعاقب کیا گیا تھا عملی افادیت کے ل※ کوئی تعلق نہیں، اس کے علاوہ جب، یں بعد میں قدیمت، یہ جغرافیہ کے ساتھ منسلک بن گیا. بہت جلد مرحلے میں انہوں نے زمین کو دریافت کیا راؤنڈ اور اس کا کافی درست اندازہ لگایا سائز. انہوں نے ڈس کلیمر کا حساب کرنے کے طریقوں کو تلاش کیا. سورج آڈ چاند کی توازن، اور ارسطوس کے سموس نے بھی مکمل کوپیکن تیار کیا نظریہ، لیکن ان کے خیالات اپنے تمام کی طرف سے مسترد کردیئے گئے ہیں پیروکاروں کے سوا پیروکاروں، اور پتلی صدی کے بعد بی. سی. کوئی اہم پیش رفت نہیں کی گئی. وقت پہ حالانکہ، کچھ، جو کچھ ہے گریکس اون کو جانا جاتا تھا، اور بہت زیادہ تھا موڈیم سائنس کے عروج کو سہارا دیا.

The Greeks had the conception of natural law,	یونانیوں نے قدرتی قانون کا تصور تھا،
and acquired the habit of expressing natural laws in	اور قدرتی قوانین کا اظہار کرنے کی عادت حاصل کی
mathematical terms. These ideas have provided the	ریاضی اصطلاحات. یہ خیالات نے فراہم کی ہے
key to a very great deal of the tmderstanding of the	بہت سارے بڑے معاملات کی اہمیت
physical world that has been achieved in modem	جسمانی دنیا جو موڈیم میں حاصل ہوئی ہے
times. But many of them, including Aristotle, were	اوقات لیکن ارسطو سمیت، ان میں سے بہت سے تھے
misled by a belief that science could make a fruitful	اس خیال سے گمراہ ہوسکتا ہے کہ سائنس ایک پھل مند بن سکتا ہے
use of the idea of purpose. Aristotle distinguished	مقصد کے خیال کا استعمال. ارسطو ممتاز
four kinds of cause, of which only two concern us,	چار قسم کی وجہ، جس میں ہم صرف دو تشویش کرتے ہیں،
cause. The”—“final cause and the”—“efficientthe	"موثر" سبب اور "حتمی" وجہ .The
cause is what m should call simply the”—efficient“—	"موثر" وجہ یہ ہے کہ مجھے صرف کال کرنا چاہئے
cause is the purpose. For instance, ”—“finalcause. The	وجہ" فائنل" کا مقصد مقصد ہے. مثال کے طور پر،
if, in the course of a tramp in the mountains, you	اگر، پہاڑوں میں ایک چراغ کے دوران، آپ
—find an inn just when your thirst has become unen	ایک سیارے تلاش کریں جب آپ کی پیاس غیر معمولی ہو جائے گی.
durable, the efficient cause of the inn is the actions.	. پائیدار، سیر کی موثر وجہ اعمال ہے
of the bricklayers that built it, while its final cause is	اینٹیکرڈرز جو اس نے بنایا، اس کا آخری سبب ہے
the satisfaction of your thirst. If someone were to	آپ کی پیاس کی اطمینان. اگر کوئی تھا
it wojild be equally”—“why is there an inn thereask	پوچھیں" وہاں وہاں ایک سیر کیوں ہے؟" یہ مساوات اسی طرح ہوگا
“because someone had itappropriate to answer	جواب دینے کے لئے موزوں" کیونکہ کسی نے یہ کیا تھا
“because many thirsty travellers pass or”—built there	وہاں بنایا گیا" یا" کیونکہ بہت سے پیاس مسافر گزر جاتے ہیں
”—“efficientOne is an explanation by the”—that way.	اس طرح. "ایک کی طرف سے ایک وضاحت ہے" موثر"
cause. Where”—“finalcause and the other by the	وجہ اور" حتمی" وجہ سے دوسرے. کہاں
human affairs are concerned, the explanation by	انسانی معاملات سے متعلق تشویش ہے
cause is often appropriate, since human”—final“—	انسان کے بعد" حتمی" وجہ اکثر مناسب ہے
actions have purposes. But where inanimate nature	اعمال کے مقاصد ہیں. لیکن جہاں بے جان فطرت
causes have been”—“efficientis concerned, only	تعلق ہے، صرف" موثر" وجوہات ہیں
found scientifically discoverable, and the attempt to*	* سائنسی طور پر دریافت پایا، اور کوشش کرنے کے لئے
causes has always led”—“finalexplain phenomena by	"حتمی" وجوہات کی وجہ سے واقعہ کی وضاحت ہمیشہ کی قیادت کی ہے
to bad science. There may, for aught we know, be a	برا سائنس. شاید ہم جانتے ہو، ایک ہو
purpose in natural phenomena, but if so it has	قدرتی واقعہ میں مقصد، لیکن اگر ایسا ہوتا ہے تو
nd all knownremained completely undiscovered,	مکمل طور پر ناپسندیدہ رہے، سب جانتے ہیں
”—“efficientscientific laws have to xlo only with	سائنسی قوانین صرف" موثر"
causes. In this respect Aristotle led the world astray,	وجوہات اس سلسلے میں ارسطو نے دنیا کو گمراہ کیا،
and it did not recover fully until the time of Galileo.	اور یہ گیلیلیو کے وقت تک مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوا.

The seventeenth centiuy, especially Galileo, Des	ساتویں سینٹیو، خاص طور پر گیلیلیو، ڈیس
cartes, Newton, and Leibniz, made an advance in	کارٹون، نیوٹن، اور لیبنی نے پہلے پیش رفت کی
—our understanding of nature more sudden and sur	فطرت کی ہماری سمجھ زیادہ اچانک اور سر—
prising than any other in history, except that of the	تاریخ میں کسی دوسرے کے مقابلے میں انعام، اس کے علاوہ
early Greeks. It is true that some of the concepts	ابتدائی یونانیوں. یہ سچ ہے کہ کچھ تصورات
used in the mathematical physics of that time had	اس وقت کے ریاضیاتی فزکس میں استعمال کیا گیا تھا
not quite the validity that was then ascribed to	اس کی توثیق کی توثیق نہیں کی گئی
them. It is true also that the more recent advances	ان یہ بھی درست ہے کہ حالیہ پیش رفتیں
of physics often require new concepts quite different	طبعیات کے اکثر اکثر نئے تصورات کو مختلف طرح کی ضرورت ہوتی ہے
—from those of the seventeenth century. Their con	ساتویں صدی میں سے. انہوں نے کہا،
cepts, in fact, were not the key to all the secrets of	کیڑے، حقیقت میں، کے تمام رازوں کی کلیدی نہیں تھی
natiurc, but they were the key to a great many.	ناتورک، لیکن وہ بہت سے لوگوں کے لئے اہم تھے.
Modem technique in industry and war, with the,	صنعت اور جنگ میں موڈیم کی تکنیک،
sole exception of the atomic bomb, is still wholly	جوہری بم کا واحد استثناء ابھی تک مکمل طور پر ہے
based upon a type of dynamics developed out of the	ایک قسم کی متحرک قسم کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے
principles of Galileo and Newton. Most of astronomy	گیلیلیو اور نیوٹن کے اصول زیادہ تر ستور
still rests upon these same principles, though there	اب بھی ان اصولوں پر ابھی تک ہوتا ہے، اگرچہ وہاں
“what keeps the sunare some problems such as	کچھ مسائل ہیں جیسے" سورج کیا ہے
in which the recent discoveries of quantum”—hot	گرم؟" جس میں مقدار کی حالیہ دریافت
mechanics arc essential. The dynamics of Galileo	میکانکس آرک ضروری ہے. گیلیلیو کی متحرک
and Newton depended upon two new principles and	اور نیوٹن نے دو نئے اصولوں پر منحصر کیا
a new technique.	ایک نئی تکنیک.

.iCw principles was the law ofThe first of the
inertia, which stated that any b^y, left to itself, will
continue to move as it is mov ing in the same straight
line, and with the same velocity. The importance of
this principle is only evident when it is contrasted
with the principles that the scholastics had evolved
out of Aristotle. Before Galileo it was held that there
was a radical difference betwem it^gions below the
moon and regions from the moon upwards. In the
sphere, **“sublunaryregions below the moon, the
motion‟—“natural thehere was change and decay
of bodies was rectilinear, but any body in motion, if
left to itself, would gradually slow up and presently
stop. From the moon upwards, on the contrary, the
—motion of bodies was cinnilar, or com**natural‟—
pounded of circular motions, and in the heavens
there was no such thing as change or decay, except
-the orbits of the heavenlythe periodic changes of
bodies. The movements of the heavenly bodies were
not spontaneous, but were pa.ssed on to them from
the prinam mobile, which was the outermost of the
moving spheres, and itself derived its motion from
, the Unmoved Mover, i.e. God. No one thought of
for instance, itmaking any appeal to observation
was held that a projectile will first move horizontally
—for a while, and then suddenly begin to fall verti
cally, although it might have been mpposed that
anybody watching a fountain could have seen that
the drops move in curves. Comets, since they appear
and disappt;ar, had to be supposed to be between the
earth and the moon, for if they had been above the
moon they would have had to be indestructible. It is
evident that out of such a jumble nothing could be
developed. Galileo unified the principles governing
4he earth and the heavens by his single law of
inertia, according to which a body, once in motion,
will not stop of itself, but will move with a constant
velocity in a straight line whether it is on earth or in
one of the celestial spheres. This principle made it
possible to develop a science of the motions of
matter, without taking account of any supposed
—influence of mind or spirit, and thus laid the founda
tions of the purely materialistic physics in which mei
of science, however pious, have ever since believed.

آئی سی او کے اصولوں کا پہلا قانون تھا
جڑواں، جس نے کہا کہ کسی بھی ب، اپنے آپ کو چھوڑ دیا جائے گا
جیسے ہی یہ براہ راست میں چل رہا ہے منتقل کرنے کے لئے جاری رکھیں
لائن، اور اسی رفتار کے ساتھ. کی اہمیت
یہ اصول صرف اس وقت واضح ہے جب اس کے برعکس ہے
اس اصولوں کے ساتھ کہ سکولسٹکس تیار ہو گئے تھے
ارسطو سے باہر گلیلی سے پہلے یہ وہاں منعقد ہوا تھا
ایک انتہا پسند فرق تھا کہ اس کے نیچے زینت
چاند اور چاند کے اوپر علاقوں. میں
چاند کے نیچے علاقوں، "sublunary** ساحل،
یہاں تبدیلی اور فیصلہ ہوا تھا. " قدرتی " تحریک
لاشوں کے جسمانی طور پر، لیکن تحریک میں کوئی جسم، اگر
خود کو چھوڑ دیا، آہستہ آہستہ اور اس وقت آہستہ آہستہ
رکھو. چاند اوپر اوپر، اس کے برعکس،
" قدرتی** لاشوں کی تحریک cinnilar تھا، یاcom—
سرکلر حرکتوں اور آسمانوں میں گھومتے ہیں
تبدیلی کے بغیر کوئی چیز ایسی چیز نہیں تھی جس کے علاوہ
آسمانی طور پر آسمانی طور پر کی تنظیموں کے دورانیہ میں تبدیلی
لاشیں آسمانی اداروں کی حرکتیں تھیں
پریشان نہیں، لیکن ان سے ان پر پیسہ دیا گیا تھا
پرنم موبائل، جس کا بیرونی حصہ تھا
منتقل شعبے، اور خود سے اس کی تحریک حاصل کی
،Unmoved موور، یعنی خدا. کوئی بھی نہیں تھا
مشاہدے پر کوئی اپیل مثال کے طور پر، یہ
منعقد کیا گیا تھا کہ ایک پروجیکٹ پہلے سے افقی طور پر منتقل کرے گا
تھوڑی دیر کے لئے، اور پھر اچانک عمودی طور پر گرنے کے لئے شروع
کیلیے، اگرچہ اس سے منسلک ہوسکتا ہے
کسی کو کسی فاؤنٹین کو دیکھا جا سکتا ہے
ڈراپ میں منحصر ہے. Comets، کیونکہ وہ ظاہر ہوتے ہیں
اور ہراساں کرنا؛ آر، اس کے درمیان ہونے کا مطلب تھا
زمین اور چاند، کیونکہ اگر وہ اوپر تھے
چاند کو ان کو غیر معمولی ہونا پڑے گا. یہ ہے
ظاہر ہوتا ہے کہ اس طرح کے بھوک سے باہر کچھ نہیں ہوسکتا
تیار گلیلیو نے اصولو اصولوں کو متحد کیا
4 زمین اور آسمان اس کے ایک ہی قانون سے
جڑواں، جس کے مطابق جسم، ایک بار تحریک میں،
خود کو روک نہیں پائے گا، لیکن مسلسل جاری رہیں گے
براہ راست لائن میں رفتار ہے کہ یہ زمین پر ہے یا نہیں
آسمانی شعبے میں سے ایک. اس اصول نے اسے بنایا
کے مقاصد کا ایک سائنس تیار کرنے کے لئے ممکن ہے

معاملہ، بغیر کسی کا اکاؤنٹ لینے کے بغیر
دماغ یا روح کے اثر ورسوخ، اور اس طرح کی بنیاد رکھی
خالص مادہ پرستی کے فزکس کے ٹن جس میں مینی
سائنس کے باوجود، پریشان ہونے کے بعد کبھی بھی یقین نہیں ہوا ہے.

From the seventeenth century onwards, it has become increasingly evident that if we wish to understand natural laws, we must get rid of every kind of ethical and aesthetic bias. We must cease to think that noble things have noble causes, that intelligent things have intelligent causes, or that order is impossible without a celestial policeman. The Greeks admired the sun and moon and planets, Plotinus explainsand supposed them to be gods how superior they are to human beings in wisdom and virtue. Anaxagoras, who taught otherwise, was prosecuted for impiety and compelled to fly from Athens. The Greeks also allowed themselves to think that since tlie circle is the most perfect flgurc, the motions of the heavenly bodies must be, or be derived flora, circular motions. Every bias of this sort had to be discarded by seventeenth-century astronomy. The Copcmican system showed that the earth is not the centre of the universe, and suggested to a few bold spirits that perhaps inaai was not the −supreme purpose of she Creator. In the main, how ever, astronomers were pious folk, and until the most of them, except in Frimee,, ※(nineteenth centur believed in Genesis.

It was geology, Darwin, and the doctrine of evolution, that first upset the faith of British men of science. If man was evolved by insensible gradations from lower forms of life, a^umber of things became very difficult to understand. At what moment in Atevolution did our ancestors acquire free will what stage in the long journey from the amoeba did When did theythey begin to have immortal souls first become capable of the kinds of wickedness that would justify a benevolent Creator in sending them Most people felt that suchinto eternal torment punishment would be hard on monkeys, in spite of their propensity for throwing coconuts at the heads of Europeans. But how about Pithecanthropus Erectus Or was it HomoWas it really he who ate the apple 1 Pekmunsisl Or was it perhaps the Piltdown man went to Piltdown once, but saw no evidence of special depravity in that village, nor did I see any −signs of its having changed appreciably since pre historic ages. Perhaps then it was the Neanderthal This seems the more likely, asmen who first sinned they lived in Germany. But obviously there can be no answer to such questions, and those theologians who do not wholly reject evolution have had to make profound readjustments.

ساتویں صدی کے بعد سے، یہ ہے
اگر یہ ایرر برقرار رہے تو ہمارے ہیلپ ڈیسک سے رابطہ کریں. غلط استعمال کی اطلاع دیتے ہوئے
ایرر آ گیا ہے
قدرتی قوانین کو سمجھتے ہیں، ہمیں ہر ایک سے چھٹکارا ہونا ضروری ہے
اخلاقی اور جمالیاتی تعصب کی قسم. ہم کو ختم کرنا ضروری ہے
سوچتے ہیں کہ عظیم چیزیں عظیم سبب ہیں، یہ
ذہین چیزیں ذہین وجوہات ہیں، یا یہ
حکم ناممکن پولیس افسر کے بغیر ناممکن ہے.
یونان نے سورج اور چانداور سیارے کی تعریف کی،
اوران کو دیوتا بننا چاہئے؛ پلاٹینس کی وضاحت
حکمت میں انسانوں کے کتنے اچھے ہیں
اورفضیلت .Anaxagoras، جو دوسری صورت میں پڑھا تھا، تھا
پریشانی کے الزام میں مقدمہ چلانے اور مجبور کرنے سے مجبور
ایتھنز یونانیوں نے خود کو بھی اجازت دی
لگتا ہے کہ چونکہ ٹلی حلقہ سب سے زیادہ بہترین فلگو رہے،
آسمانی اداروں کے مقاصد کو ہونا چاہئے، یا ہو
حاصل شدہ فلورا، سرکلر مقاصد. اس کے ہر پہلو
ساتویں صدی کی طرح طرح کو مسترد کرنا پڑا
ستارے CopCcanican نظام نے ظاہر کیا کہ
زمین کائنات کا مرکز نہیں ہے، اور تجویز کی
چند جرات مندانہ جذبات کو شاید شاید افتتاحی نہیں تھا
اس خالق کا عظیم مقصد. اہم میں، کبھی، ستارہ کار پرستوں کی ذات پرست تھے، اور جب تک
انیس سینٹ سینٹر) ان میں سے اکثر، فریم میں، سوا، پیدائش میں یقین ہے.

یہ ارضیات، ڈارون اور نظریات تھیا رتقاء، کہ سب سے پہلے کے برطانوی مردوں کے عقیدہ پریشان
سائنس. اگر انسان ناقابل یقین گریجویشن کی طرف سے تیار کیا گیا تھا
زندگی کے نچلے حصے سے، چیزوں کا ایک حصہ بن گیا سمجھنے کے لئے بہت مشکل. اس وقت میں
ارتقاء کیا ہمارے باپ دادا مفت مرضی حاصل کریں گے؟ پر اموبا کی طویل سفر میں کیا مرحلہ کیا
وہ غیر معمولی روحیں شروع کرتے ہیں؟ جب انہوں نے کیا
سب سے پہلے اس طرح کی بدکاری کی صلاحیت بن گئی ہے
انہیں بھیجنے میں ایک زبردست خالق کا حق ثابت کرے گا
ابدی عذاب میں زیادہ تر لوگوں نے محسوس کیا کہ اس طرح
کے باوجود، سزا بندر پر مشکل ہو جائے گا
سروں میں ناریل پھینکنے کے لئے ان کی صلاحیت ہے
یورپ کے. لیکن Pithecanthropus Erectus کے بارے میں؟
کیا یہ واقعی وہ تھا جو سیب کھایا تھا؟ یا یہ تھا ہومو
پوکنموس یا شاید شاید Piltdown آدمی تھا؟1
ایک بار Piltdown گیا، لیکن اس کا کوئی ثبوت نہیں دیکھا
اس گاؤں میں خاص دریافت، اور نہ ہی میں نے کسی کو دیکھا
اس کی نشاندہیوں سے قبل پہلے سے ہی تبدیلی کے بعد،
تاریخی عمر. شاید شاید نندرتھال تھا
جنہوں نے پہلے گناہ کیا تھا؟ ایسا لگتا ہے کہ جیسے ہی
وہ جرمنی میں رہتے تھے. لیکن واضح طور پر وہاں ہوسکتا ہے
ایسے سوالات، اوران کے ماہرین کا کوئی جواب نہیں
جو ارتقاء کو مکمل طور پر مسترد نہیں کرتا ہے اس کو ارتقاء کرنا پڑا ہے
گہرائی کی ترتیبات بنائیں.

One of the conceptions which have"—grand"— proved scientifically useless is the soul. I do not mean that there is positive evidence showing that men I only mean that the soul, if it exists, have no souls plays no part in any discoverable causal law. There are all kinds of experimental methods of determining —how men and animals behave under various cir cumstances. You can put rats in mazes and men in barbed wire cages, and observe their methods of escape. You can administer drugs and observe their effect. You can turn a male rat into a female, though SO far nothing analogous has been done with human beings, even at Buchenwald. It appean that socially undesirable conduct can be dealt with by medicaJj, means, or by creating a better environment, and the conception of sin has thus come to seem quite unscientific, except, of course, as applied to the —Nazis. There is real hope that, by getting to under stand the science of human behaviour, governments may be even more able than they are at present to turn mankind into rabblos of mutually ferocious lunatics. Governments could, of course, do exactly the opposite and cause the human race to co-operate willingly and cheerfully in making themselves happy, rather than in making others miserable, but only if there is an international government with a monopoly of armed force. It is very doubtful whether this will take place.

his brings me to the second kind of idea that has I mean moralhelped or may in time help mankind as opposed to technical ideas. Hitherto I have been considering the increased command over the forces of nature which men have derived from scientific knowledge, but this, although it is a pre-condition of many forms of progress, does not of itself ensure anything desirable. On the contrary, the present state of the world and tlie fear of an atomic war show that scientific progress without a corresponding, moral and political progress may only increase the magnitude of the diasaster that misdirected skill may bring abouL In superstitious moments I am tempted to believe in the myth of the Tower of Babel, and to suppose tha^in our own day a similar but greater impiety is about to be visited by a more – so I sometragic and terrible punishment. Perhaps God does not intend ustimes allow myself to fancy to understand the mechanism by which He r^ulates the material universe. Perhaps the nuclear physicists have come so near to the ultimate secrets that He thinks it time to bring their activities to a stop. And what simpler method co\ild He devise than to let them carry their ingenuity to the point where they If I could think thatexterminate the human race deer and squirrels, nightingales and larks, would survive, I might view this catastrophe with some equanimity, since man has not shown hinxself worthy to be the lord of creation.

" گرینڈ" تصورات میں سے ایک جو ہے
سائنسی طور پر بیکار ثابت ہوا روح ہے. میرا مطلب نہیں ہے
اس میں مردوں کو ظاہر کرنے والے مثبت ثبوت موجود ہیں
کوئی روح نہیں میرا مطلب یہ ہے کہ روح، موجود ہے تو،
کسی دریافت ہونے کی وجہ سے کسی بھی قانون میں کوئی کردار ادا نہیں کرتا. وہاں
تعین کرنے کے تمام قسم کے تجرباتی طریقوں ہیں
مردوں اور جانوروں کو مختلف گردوں سے کیسے چلتا ہے؟
چیزیں. آپ کو مجموں اور مردوں میں چربی ڈال سکتے ہیں
تارکین وطن تار کیجئے، اور ان کے طریقوں کا مشاہدہ کریں
فرار آپ منشیات کا انتظام کر سکتے ہیں اور ان کا مشاہدہ کر سکتے ہیں
اثر. اگرچہ آپ مرد مرد کو ایک خاتون میں تبدیل کر سکتے ہیں
اب تک انسان کے ساتھ کوئی بھی تعامل نہیں کیا گیا ہے
مخلوق، یہاں تک کہ بوچنوالڈ. یہ اشترا کی ہے کہ سماجی طور پر
ناقابل یقین طرز عمل میڈ کا کی طرف سے نمٹا جا سکتا ہے Jj،
مطلب، یا ایک بہتر ماحول پیدا کر کے، اور
گناہ کا تصور اس طرح کافی لگ رہا ہے
غیر جانبدار، اس کے علاوہ، بالکل، جیسا کہ لاگو ہوتا ہے
نازیوں وہاں کی امید ہے کہ،
حکومتوں کے انسانی رویے کا سائنس کھڑے ہو
اس سے کہیں زیادہ قابل ہو سکتا ہے کہ وہ موجودہ طور پر موجود ہیں
انسان کو باہمی طور پر فاسق کے خرگوش میں تبدیل کریں
لیونیٹکس. حکومتیں، بالکل، کر سکتے ہیں
برعکس اور انسان کی دوڑ کو تعاون کرنے کے لئے
خود کو بنانے میں خوشی اور خوسگوار
دوسروں کو بدقسمتی سے بنانے میں بجائے خوش، لیکن
صرف ایک بین الاقوامی حکومت ہے جس کے ساتھ
مسلح قوت کی اجارہ داری. یہ بہت شک ہے کہ آیا
یہ ہوگا.

یہ مجھے دوسرا خیال ہے جس میں ہے مدد یا وقت میں انسانیت کی مدد کر سکتے ہیں؛ میرا
مطلب اخلاقی ہے تکنیکی خیالات کے خلاف. اس وقت میں رہا ہوں فورسز پر بڑھتی
ہوئی کمانڈ پر غور فطرت کی جس میں مردوں نے سائنسی سے حاصل کیا ہے علم، لیکن یہ،
اگرچہ یہ پہلے کی شرط ہے ترقی کے بہت سے فارم، خود کو یقینی بنانا نہیں ہے کچھ بھی
ضروری ہے. اس کے برعکس، موجودہ دنیا کی ریاست اور ایٹمی جنگ کا خوفاس کے بغیر
سائنسی ترقی کو ظاہر کرتے ہیں، اخلاقی اور سیاسی پیش رفت صرف بڑھ سکتی ہے ڈاساسٹر
کی شدت جس نے غلط استعمال کیہو سکتا ہے abouL میں اداس لمحات میں ہوں ٹاور
کے عہد پر یقین کرنے کے لئے آزمائش کیبابل، اور ہمارے اپنے دن میں اس کا تصور
اسی طرحلیکن زیادہ سے زیادہ عدم اعتماد کا دورہ کیا جانا ہے خوفناک اور خوفناک سزا
شاید، ※ اوقات اپنے آپ کو پسند کرنے کی اجازت دیتے ہیں — خدا ہمارا ارادہ نہیں
رکھتا میکانزم کو سمجھنے کے لئے جس کے ذریعہ انہوں نے ulates مواد کائنات. شاید
ایٹمی فزیکسٹسا تنے ہی رازوں کے قریب اتنا قریب آیا ہے کہ وہاس وقت سوچتا ہے
کہ ان کی سرگرمیوں کو روکنے کے ل※. اور وہ آسان طریقہ کار ild وہ جانے کے
مقابلے میں کیا کرتے ہیں وہ ان جگہوں پر ان کی آسانی لے جاتے ہیں جہاں وہ انسانی
نسل کو ختم کرنا اگر میں یہ سوچ سکتا تھا ہنر اور گلہری، رات کے وقت اور لاڑیاں زندہ
رہنا، میں اس کے ساتھ کچھ تباہی دیکھ سکتا ہوں مساوات، کیونکہ انسان نے اپنے آپ
کو مستحق نہیں دکھایا تخلیق کا مالک ہونا

But it is to be feared that
the dreadful alchemy of the atomic bomb will
destroy all forms of life equally, and that the earth
will remain for ever a dead clod senselessly whirling
round a futile sun. I do not know the immediate
precipitating caasc of this interesting occurrence.
–Perhaps it will be a dispute about Persian oil, per
haps a disagreement as to Chinese trade, perhaps a
quarrel between Jews and Mohommedans for the
control of Palestine. Any patriotic person can see
that these issues are of such importance as to make
the extermination of mankind preferable to cowardly
conciliation.

In case, however, there should be some among
my readers who would like to see the human race
survive, it may be worth while considering the stock
of moral ideas that great men have put into the
world and that might, if they were listened to, secure
happiness instead of misei^y for the mass of mankind.

a strange amalgam of$Man, vievml mcHally, i
of the*angel and devdl. He can feel the splcndom
night, the delicate beauty of spring flowers, ihe
tender emotion of parental love, and the intoxication
of intellectual understanding. In moments of insight
visions come to him of how life should be lived and
how men should order their dealings one with
another. Universal love is an emotion whicii many
have felt and which many more could feel if the
world made it less difficult. This is one side of the
picture. On the other side arc cruelty, greed, indif
fcrence and overweening pride. Men, quite ordinary
men, will compel children to look on while their
mothers are raped. In pursuit of political ainu men
*will submit their opponents to long years of un
speakable anguish. We know what the Nazis did to
Jews at Auschwitz. In moss cruelty, the expulsions of
Germans ordered by the Rus.sians fall not very far
short of the atrocities peipetuated by the Nazis. And
We would not do suchhow about our noble solves
But we enjoy our juicy steaks and our!deeds, oh no
hot rolls while German children die of himger
*because our governments dare not face our indig
nation if they asked us to forgo some part of our
*'re a Last Judgment as Chrispleasures. If there w
tians believe, how do you think our excuses would
sound before that final tribunal

لیکن یہ ڈرنا ہوگا
جوہری بم کی خوفناک کیمیا کرے گی
زندگی کے تمام شکلوں کو مساوی طور پر تباہ کردیں، اور یہ کہ زمین
ہمیشہ مردہ مردہ کے لئے ہمیشہ بھوک لگی رہیں گے
ایک مستحکم سورج. میں فوری طور پر نہیں جانتا
اس دلچسپ واقعے کے نزدیک سنجیدہ.
شاید یہ فارسی زبان کے بارے میں متنازع ہوجائے گا،
چینی تجارت کے طور پر متفق ہوسکتا ہے، شاید ایک
یہودیوں اور محرموں کے درمیان جھگڑا
فلسطین کا کنٹرول کوئی وطن دوست شخص دیکھ سکتا ہے
کہ یہ معاملات بنانے کے لئے اس طرح کی اہمیت کا حامل ہے
انسانیت کا خاتمہ غصے سے بہتر ہے
اتفاق

اگرچہ، اگرچہ کچھ بھی ہونا چاہئے
میرے قارئین جو انسانی نسل کو دیکھنا چاہتے ہیں
زندہ رہنا، اسٹاک پر غور کرنے کے قابل ہوسکتا ہے
اخلاقی نظریات جو عظیم مرد نے ڈالے ہیں
دنیا اور یہ ممکن ہو، اگر وہ سنتے ہیں تو، محفوظ
انسان کے بڑے پیمانے پر میسی کے بجائے خوشی.
انسان، ویویلیم ایم سی ہیلی، میں نے ایک عجیب املاگام $
فرشتہ اور شیطان وہ splcndom* کے محسوس کرسکتے ہیں
رات، بہار پھولوں کی نازک خوبصورتی، میں
والدین کی محبت، اور نشہ کے ٹینڈر جذبات
دانشورانہ تفہیم کا. بصیرت کے لمحات میں
خواب ان کے پاس آتے ہیں کہ زندگی کیسے رہتی ہے اور
مردوں کے ساتھ اپنے معاملات کو کس طرح حکم دینا چاہئے
ایک اور یونیورسل محبت بہت جذبات ہے
محسوس کیا ہے اور اگر بہت زیادہ محسوس ہوسکتا ہے تو
دنیا نے اسے کم مشکل بنا دیا. یہ ایک کا حصہ ہے
تصویر. دوسری طرف آرک ظلم، لالچ، انفیکشن ※
فخر اور فخر کے درمیان. مرد، کافی عام
مرد، بچوں کو ان کی دیکھ بھال کرنے میں مجبور کرے گا
ماؤں پر قابو پائے جاتے ہیں. سیاسی ایوان مردوں کے حصول میں
اپنے مخالفین کو طویل عرصے تک غیر سالوں تک جمع کرے گا.
سنجیدگی سے پریشانی. ہم جانتے ہیں کہ نازیوں نے کیا کیا
ایوچیوٹ میں یہودیوں مہاسوں میں ظلم، اخراجات
روس کی طرف سے حکم دیا جرمنوں کو بہت دور نہیں گر
نازیوں کی طرف سے پکڑے جانے والے ظلم کی مختصر. اور
ہمارے عظیم حل کے بارے میں ہم ایسا نہیں کریں گے
اعمال، اوہ نہیں! لیکن ہم اپنے رسیلی سٹیک سے لطف اندوز کرتے ہیں اور ہمارے
گرم رولیں جبکہ جرمن بچوں کو اس کے مرض سے مر گیا
کیونکہ ہماری حکومتیں ہماری انڈیا کا سامنا نہیں کرنے کی جرات
قوم اگر ہم نے ہم سے پوچھا کہ ہم نے کچھ حصہ لیا ہے
خوسگوار اگر کرس کے طور پر آخری فیصلے ہو تو
دانشوروں کا خیال ہے کہ، آپ کو ہمارے عذر کیسے ملیں گے
حتمی ٹربیونل سے پہلے آواز؟

※*Moral ideas sometimes wait upon political develop
*ments, and sometimes outrun them. The brother
hood of man is an ideal which owed its first force to
political developments. When Alexander conquered
the East he set to work to obliterate the distinction
of Greek and barbarian, no doubt because his Greek
and Macedoqian army was too small to hold down
so vast an empire by force. He compelled his officers
to marry barbarian aristocratic ladies, while he
himself, to set a doubly excellent example, married
two barbarian princesses. As a result of tffis policy
Gredc pride and exclusiveness were diminished, and
Greek culture spread to many regions not inhabited
by Hellenic stock. Zeno, the founder of Stoicism, who
was probably a boy at the time of Alexander's
conquest, was a Phoenician, and few of the eminent
Stoics were Greeks. It was the Stoics who invented
the conception of the brotherhood of man. They
taught that all men are children of Zeus and that
the sage will ignore the distinctions of Greek and
barbarian, bond and lice. When Rome brought the
whole civilized world under one government, the
political environment was favourable to the spread
of this doctrine. In a new form, mwe capable of
appealing to the emotions of ordinary men and
women, Christianity taught a similar doctrine.
—"Thou shall love thy neighbour as thyChrist said
—"who is my neighbourand when asked—self,
went on to the parable of the Good Samaritan. If
—you wish to understand this parable as it was under
—"Germanstood by his hearers, you should substitute
—I fear many present—"Samaritan. for—"Japaneseor
day Christians would resent such a substitution,
because it would compel them to realize how far
they have departed from the teaching of the Founder
of their religion. A similar doctrine hqd been taught
much earlier by the Buddhists. According to them,
the Buddha declared that he could not be happy so
long as even one man remained misei^able. It might
seem as if these lolly ethical teachings had little effect
in India Buddhism died out, iiiupon the world
Europe Christianity was emptied of most of the
elements it derived from Christ. But 1 tliink this
would be a superficial view. Christianity, as soon as
it conquered the State, put an end to gladiatorial
shows, not because tliey were cruel, but because they
fhe result, however, was to diminishwere idolatrous,
'in cruelly by which thethe widespread education
—populace of Roman towns were degraded. ChrLs
tianity also did much to soflen the lot of slaves. It
established charity on a large scale, and inaugurated
hospitals. Although the great majority of Christians
*fitiled lamentably in Christian charity, the ideal
remained alive and in every age inspired some
notable saints. In a new form, it passed over into
modem Liberalism, and remains the inspiration of
.sombre world.much that is most hopeful in our

اخلاقی خیالات کبھی کبھی سیاسی ترقی پر انتظار کرتے ہیں*
میتیں، اور بعض اوقات انہیں باہر نکلنا. بھائی*
انسان کاہڈ ایک مثالی ہے جس نے اپنی پہلی طاقت کو مسترد کیا
سیاسی پیش رفت جب الیگزینڈر نے فتح کی
مشرقی وہ فرق کو ختم کرنے کے لئے کام کرنے لگا
یونانی اور بربریت کا کوئی شک نہیں کیونکہ اس کے یونانی
اور مقدونیہ فوج کم کرنے کے لئے بہت چھوٹا تھا
طاقت کی طرف سے اتنی وسیع سلطنت. اس نے اپنے افسران کو مجبور کیا اس وقت جب وہ جنگلی برادری خواتین سے شادی
کرر ہے ہیں خود ہی، شادی شدہ دو مثال عمدہ مثال قائم کرنے کے لئے
دو باربی راجکماریوں. ٹفس پالیسی کے نتیجے میں
Gredc فخر اور علیحدگی کم ہو گئی، اور
یونانی ثقافت بہت سے علاقوں تک پھیلا ہوا ہے
ہیلینیک اسٹاک کے ذریعہ. زینو، Stoicism کے بانی، جو
شاید الیگزینڈر کے وقت لڑکا تھا
فتح، ایک فینٹینین تھا، اور مشہور تھے
سٹوکس یونان تھے. یہ اسٹوس تھا جس نے ایجاد کیا
انسان کے اخوان المسلمین کا تصور. وہ
سکھایا کہ تمام مرد زیوس اور اس کے بچے ہیں
بابا یونانی کے متنازعہ نظر انداز کریں گے
باربی، بانڈ اور جوس. جب روم لایا
ایک حکومت کے تحت پوری تہذیب دنیا
سیاسی ماحول پھیلانے کے لئے آسان تھا
اس اصول کی. ایک نئی شکل میں، قابل بنانا
عام مردوں کے جذبات سے اپیل کرتے ہیں اور
خواتین، عیسائیت نے اسی طرح کی تعلیم سکھایا.
مسیح نے کہا "تم اپنے پڑوسی سے تیری محبت کرو گے.
خود،" اور جب پوچھا" میرا پڑوسی کون ہے؟"
اچھا سمیرین کی مثال پر چلا گیا. اگر آپ اس تعامل کو سمجھنا چاہتے ہیں کیونکہ یہ ذیل میں تھا.
اپنے سننے والوں کی طرف سے کھڑے ہوئے، آپ کو" جرمن" یا" جاپانی"" سمیرین" کے لئے.
دن عیسائیوں کو اس طرح کے متبادل کی طرف سے بدلہ دے گا،
کیونکہ یہ ان کو سمجھا جائے گا کہ کتنا دور ہے وہ بانی کی تعلیم سے نکل گئے ہیں
ان کے مذہب کا. اسی طرح کی عقیدت کا مطالعہ کیا گیا ہے بدھ مت کے پہلے. ان کے مطابق،
بدھ نے اعلان کیا کہ وہ اتنا خوش نہیں ہو سکتا جب تک کہ ایک شخص بھی زندہ رہا. قابل. ہو سکتا ہے
ایسا لگتا ہے کہ یہ صرف اخلاقی تعلیمات کا اثر بہت کم تھا دنیا پر بھارت میں بدھ مت میں مر گیا، iii
یورپ کے عیسائیت سے زیادہ تریں سے چھپا ہوا تھا یہ عناصر مسیح سے حاصل ہوا ہے. لیکن 1 اس کو ٹائل کریں
ایک اہم نقطہ نظر ہو گا. عیسائیت، جیسے ہی
اس نے ریاست فتح کی، گلوڈ یٹر یلیل کو ختم کیا
پتہ چلتا ہے، کیونکہ ٹلیے ظالمانہ نہیں تھے، لیکن ان کی وجہ سے
بت پرستی کا نتیجہ تھا، تاہم، نتیجے میں، کم از کم تھا
وسیع پیمانے پر تعلیم بے حد میں جس کے ذریعے
رومن شہروں کی آبادی خراب ہو گئی تھی. چراغ—
تجاویز نے بہت غلاموں کو بھلا دیا. یہ
بڑے پیمانے پر قائم کردہ صدقہ، اور افتتاحی
ہسپتال اگرچہ مسیحیوں کی بڑی اکثریت
عیسائی صدقہ میں مثالی* مثالی*
زندہ رہے اور ہر عمر میں کچھ متاثر ہوا
قابل ذکر سنت. ایک نئی شکل میں، یہ گزر گیا
موڈیم آزادانہ آزادی، اور اس کی پریرتا رہتی ہے
زیادہ تر ہماری ہموار دنیا میں زیادہ امید ہے.

The watchwords of the French Revolution, Liberty, Equality, and Fraternity, have religious origins. Of Fraternity I have already spoken. Equality was a characteristic of the Orphic Societies in ancient Greece, from which, indirectly, a great deal of Christian dogma took its rise. In these Societies, slaves and women were admitted on equal terms with citizens. Plato’s advocacy of Votes for Women, which has seemca surprising to some modem readers, is derived from Orphic practices. The Orphics believed in transmigration and thought that a soul which in one life inhabits the body of a slave, may, in another, inhabit that of a king. −ewed from the standpoint of religion, it is there※※ fore foolish to discriminate between a slave and a − both share the dignity belonging to an imking mortal soul, and neither, in religion, can claim anything more. This point of view passed over from Orphism into Stoicism, and into Christianity. For a −long time its practical effect was small, but ulti mately, whenever circumstances were favoimible, it helped in bringing about the diminution of the inequalities in the social system. Read, for instance, John Woolman’s Journal. John Woolman was a Quaker, one of the first Americans to oppose slavery. No doubt the real ground of his opposition was humane feeling, but he was able to fortify this feeling and to make it controversially more effective −by appeals to Christian doctrines, which his neigh bours did not dare to repudiate openly. Liberty as an ideal has had a very chequered −history. In antiquity, Sparta, which was a totali tarian State, had as little use for it as the Nazis had. But most of the Greek City States allowed a degree of liberty which we should now think excessive, and, in fact, do think excessive when it is practised by their descendants in the same part of the world. Politics was a matter of assassination and rival .supporting the government, andarmies, one of them the other composed of refugees. The refugees would often ally themselves with their city’s enemies and −march in in triumph on the heels of foreign con querors. This sort of thing was done by everybody, -in die works ofand, in spite of much fine talk modern historians about Greek loyalty to the City *State, nobody seemed to view such conduct as parti cularly nefarious. This was carrying liberty to excess, and led by reaction to admiration of Sparta.	فرانسیسی انقلاب کی گھڑیوں، لبرٹی، مساوات، اور برادری، مذہبی ہے ابتدائی میں برادری سے پہلے ہی بولا. مساوات یا اتھ معاشرے کی ایک خصوصیت تھی قدیم یونان میں، جس سے، بالواسطہ طور پر، ایک عظیم عیسائی کتا کے معاملات میں اضافہ ہوا. ان میں معاشرے، غلاموں اور خواتین کو برابر کیا گیا تھا شہریوں کے ساتھ شرائط کے لئے ووٹ کے افلاطون کی وکالت خواتین، جو کچھ لگ رہا ہے حیرت انگیز ہے موڈیم قارئین، آرٹیکل کے طریقوں سے حاصل کیا جاتا ہے. یتیموں پر منتقلی اور سوچ میں یقین ہے یہ ایک روح ہے جسے ایک زندگی میں ایک جسم کی حیثیت رکھتا ہے غلام، ایک دوسرے میں، ایک بادشاہ کے رہتا ہے. مذہب کے نقطہ نظر سے، یہ وہاں ہے− غلام اور ایک کے درمیان فرق کرنے کے لئے بے حد بیوقوف بادشاہ؛ دونوں ملکوں سے تعلق رکھتے ہیں، انسانی روح، اور نہ ہی، مذہب میں، دعوی کرسکتے ہیں کچھ بھی نہیں اس نقطہ نظر سے گزر چکا ہے عیسائیت Stoicism میں، اور عیسائیت میں. کے بدلے طویل عرصے سے اس کا عملی اثر چھوٹا تھا، خاص طور پر، جب بھی حالات ناقابل یقین تھے، یہ کی کمی کے بارے میں لانے میں مدد ملی سماجی نظام میں عدم مساوات. مثال کے طور پر، جان وولمین جرنل. جان وولمان ایک تھے کوئیکر، غلامی کی مخالفت کرنے والے پہلے امریکیوں میں سے ایک. اس کا کوئی شک نہیں تھا کہ اس کی مخالفت کا اصل مقصد تھا انسانی احساس، لیکن وہ اس کو مضبوط بنانے میں کامیاب تھا احساس اور متنازعہ طور پر زیادہ مؤثر بنانے کے لئے عیسائی نظریات کو اپیل کی طرف سے، بالو کھلے طور پر ردعمل کرنے کی ہمت نہیں تھی. ایک مثالی طور پر لبرٹی ایک چیکرس تھا تاریخ. قدیمت میں، اسپارٹا، جو مجموعی طور پر تھا− تیری ریاست، اس کے لئے نازیوں کے طور پر اس کے لئے بہت کم استعمال تھا. لیکن یونانی شہروں میں سے زیادہ تر ریاستوں نے ایک ڈگری کی اجازت دی آزادی کی جو ہمیں اب ضرورت سے زیادہ سوچنا چاہئے، اور، حقیقت میں، جب اس پر عمل کیا جاتا ہے تو زیادہ سے زیادہ سوچتے ہیں دنیا کے اسی حصے میں ان کے اولاد. سیاست قتل اور حریف کا معاملہ تھا فوجیں، ان میں سے ایک. حکومت کی حمایت، اور دیگر پناہ گزینوں سے متعلق. پناہ گزینوں گا اکثر خود اپنے شہر کے دشمنوں کے ساتھ مل کر لڑتے ہیں فتح کے دوران مارچ میں غیر ملکی تنظیموں کے ہیلس پر، سوالات اس طرح کی چیز سب کی طرف سے کیا گیا تھا، اور، زیادہ ٹھیک باتوں کے باوجود میں مرنے کا کام کرتا ہوں شہر کے یونانی وفادار کے بارے میں جدید مورخ ریاست، کوئی بھی ایسا نہیں تھا جیسا کہ اس طرح کے آشن کو جزوی طور پر دیکھنے کے لئے * جھوٹ بولی. یہ آزادی لے رہا تھا اضافی، اور اسپارٹا کی تعریف کرنے کے ردعمل کی طرف سے قیادت.

has had strange meanings at"—"libertyThe word
different times. In Rome, in the last days of the
Republic and the early days of the Empire, it meant
the right of powerful Senators to plunder Provinces
—for their private profit. Brutus, whom most English
speaking readers know as the high-minded hero of
Shakespeare's Julius Caesar, was, in fact, rather
different finm this. He would lend money to a
municipality at 6o per cent, and when they failed to
pay the interest he would hire a private army to
besiege them, for which his friend Cicero mildly
*expostulated with him. In our own day, the word
bears a very similar meaning when used"—liberty"—
by industrial magnates. Leaving these vagaries on
.serious meanings of theone side, there arc two
On the one hand the freedom of a"—"liberty.word
nation firom foreign domination, on the other hand,
the fi'eedom of the citizen to pursue his legitimate
avocations. Each of these in a well-ordcFcd world
should be subject to limitations, but unfortunately
'aken in an absolute sense. Tothe former has been
it is thethis point of view I will return presently
liberty of the individual citizen that I now wish to
speak about.

This Kind of liberty first entered practical politics
in the form of religious toleration, a doctrine which
—came to be widely adopted in the seventeenth cen
of cither Protestants ortury through the inabiliD
Catholics to extennmate the opposite party. After
they had fought each other for a hundred years,
war, ' culminating in the horror of the thirty years
and after it had appeared that as a result of all this
bloodshed tlie balance of parties at the end was
almost exactly what it had been at the beginning,
certain men of genius, mostly Dutchmen, suggested
that perhaps all the killing had been unnecessary,
and that people might be allowed to think what
they chose on such matters as consubstantiation
versus transubstantiadon, or whether the Cup
should be allowed to the laity. The doctrine of
religious toleration came to England with the
—£ngDutch King William, along with the Bank of
, land and the Nadonal Debt. In fact all three were
products of the commercial mentality.

The greatest of the theoretical advocates of liberty
at that period was John Locke, who devoted much
thought to the problem of reconciling the maximum
of libci'ty with the indispensable minimum of
government, a problem with wliich his successors in
the Liberal tradition have been occupied down to
the present day.

لفظ" آزادی" میں عجیب معنی ہے
مختلف اوقات روم میں، کے آخری دنوں میں
جمہوریہ اور سلطنت کے ابتدائی دنوں کا مطلب یہ تھا
صوبوں کو برباد کرنے کے لئے طاقتور سینیٹروں کا حق
ان کے نجی منافع کے لئے. برٹس، جس سے زیادہ تر انگریزی—
بولنے والے بولنے والوں کے اعلی ذہن میں ہیرو کے طور پر جانتا ہے
شیکسپیر کے جولیو سسر، حقیقت میں، بلکہ تھا
مختلف فن وہ ایک کو پیسہ قرض دے گا
میونسپلٹی میں 6 فی صد، اور جب وہ ناکام رہے
وہ دلچسپی ادا کرو جو وہ ایک نجی فوج کو لے لے گی
ان کو محاصرہ کریں، جس کے لئے ان کے دوست سیرورو ہلکے
اس کے ساتھ نمائش ہمارے اپنے دن میں، لفظ*
" آزادی" کا استعمال کرتے وقت ایک ہی اسی معنی کا حامل ہوتا ہے
صنعتی میگزین کی طرف سے. ان ویرانوں کو چھوڑ کر
ایک طرف، وہاں دو آرک
لفظ" آزادی". ایک طرف ایک آزادی
ملک کو غیر ملکی تسلسل، دوسری طرف،
شہریوں کی فلاح و بہبود اس کی جائزی کا پیچھا کرنے کے لئے
تعبیر ان میں سے ہر ایک اچھی طرح سے مطمئن ایف سی سی دنیا میں
حدود کے تابع ہونا چاہئے، لیکن بدقسمتی سے
سابق ایک مطلق احساس میں ※ کی علامت ہے. کرنے کے لئے
اس نقطہ نظر میں میں اس وقت واپس آؤں گا. یہ ہے
انفرادی شہری کی آزادی جو میں اب چاہتا ہوں
کے بارے میں بات کریں.

یہ قسم کی آزادی نے عملی سیاست میں داخل کیا
مذہبی رواداری کی شکل میں، ایک نظریہ جس میں
ساتویں صدی میں بڑے پیمانے پر اپنایا گیا تھا.
انابیلی ڈی کے ذریعہ پروٹوسٹنٹ کے ذریعے دفن کرنا
کیتھولک مخالف پارٹی کو ختم کرنے کے لئے. کے بعد
انہوں نے ایک سو سال کے لئے ایک دوسرے سے لڑا تھا،
تیس سال کی جنگ کے خوف میں خاتمے،
اور اس کے بعد یہ سب اس کے نتیجے میں ظاہر ہوا تھا
اختتام پر جماعتوں کے خون میں خون کے خاتمے کا توازن
تقریبا بالکل وہی جو شروع میں تھا،
خاص طور پر ڈچ مینسٹرز نے تجویز کی، خاص طور پر مردوں کے بعض افراد
شاید شاید سب کی ہلاکت غیر ضروری تھی،
اور وہ لوگ جو سوچنے کی اجازت دی جا سکتی ہیں
انہوں نے اس طرح کے معاملات کو تسلیم کرنے کے طور پر منتخب کیا
بمقابلہ ٹرانسوبسٹنٹادن، یا کپ وفادار کی اجازت دی جائے گی. کا نظریہ
مذہبی رواداری کے ساتھ انگلینڈ میں آیا
ڈچ کنگ ولیم، بینک کے پونڈ—
،زمین اور نڈولن قرض. دراصل تین تین تھے
کاروباری ذہنیت کی مصنوعات.

آزادی کے نظریاتی وکلاء کی سب سے بڑی
اس دور میں جان لاک، جو بہت وقف تھے
زیادہ سے زیادہ مصالحت کرنے کے مسئلے پر سوچا
بے حد کم از کم کے ساتھ libci'ty کی
حکومت، اس کے جانشینوں کے ساتھ ایک مسئلہ ہے
آزادانہ روایت پر قبضہ کر لیا گیا ہے
موجودہ دن

In addition to religious freedom, free press, free
speech, and freedom from arbitrary aiTcst came to
be taken for granted dining the nineteenth century,
at least among the Western democracies. But their
hold on men’s minds was much more precarious than
was at the time supposed, and now, over the greater
part of the earth’s surface, nothing remains of them,
either in practice or in theory. Stalin could neither
understand nor respect the point of view which led
Churchill to allow himself to be peaceably dis
1 am a firm.possessed as a result of a popular vot
believer in democratic representative government as
the best form for those who have the tolerance and
self-restraint that is required to make it workable.
But its advocates make a mistake if they suppose
that it can be at once introduced into countries
where the average citizen has hitherto lacked all
training in the give-and-take that it requites. In a
Balkan country, not so many years ago, a party
which had been beaten by a narrow margin in a
general election retrieved its fortunes by shooting a
sufficient number of the rq}resentatives of the other
side to give it a majority. People in the West thought
this characteristic of the Balkans, forgetting that
Cromwell and Robespierre had acted likewise.
—And this brings me to the last pair of great poli
tical ideas to which mankind owes whatever little
success in social organization it has achieved. 1
mean the ideas of law and government. Of these,
government is the more fundamental. Government
can easily exist without law, but law cannot exist
a fact which was forgotten bywithout government
those who framed the League of Nations and the
Kellogg Pa«'t. Government may be defined as a
—concentration of the collective forces of a com
munity in a certain organization which, in virtue of
this concentration, is able to control individuaf
citizens and to resist pressure from foreign States.
—'S been the chief promoter of govern(War has alwa
mental power. The control of government over the
private citizen is always greatejr where there is war
or imminent danger of war than where peace seems
secure. But when governments have acquired power
th a view to resisting foreign aggression, they have
naturally used it, if they could, to further their
private interests at the expense of the citizens.
Absolute monarchy was, until recently, the grossest
form of this abuse of power. But in the modem
-same evil has been carriedtotalitarian State the
much further than had been dreamt of by Xerxes or
Nero or any of the tyrants of earlier times.

مذہبی آزادی کے علاوہ، مفت پریس، مفت
تقریر، اور خودمختار AiTcst سے آزادی آ گئی
انیسویں صدی کے کھانے کے لئے لے جایا جائے،
کم از کم مغرب جمہوریہ کے درمیان. لیکن ان
مرد کے دماغوں پر رکھنا بہت زیادہ غیر معمولی تھا
اس وقت تھا جب، اور اب، زیادہ سے زیادہ
زمین کی سطح کا حصہ، ان میں سے کوئی بھی باقی نہیں ہے،
یا تو عملی طور پر یا اصول میں. اسٹالین نہیں
سمجھتے ہیں اور نہ ہی اس کے نقطہ نظر کا احترام کرتے ہیں
چرچل خود کو خودمختار طور پر ناپسندی سے محروم کرنے کی اجازت دیتا ہے
مقبول ووٹ کے نتیجے میں موجود تھے. 1 ایک فرم ہے
مومن جمہوری نمائندے حکومت کے طور پر
رواداری اور ان لوگوں کے لئے بہترین فارم
خودکار طریقے سے اسے قابل عمل بنانے کی ضرورت ہے.
لیکن اگر اس کے وکیل اس کی غلطی کرتے ہیں تو وہ غلطی کرتے ہیں
کہ یہ ایک ہی وقت میں ملک میں متعارف کرایا جا سکتا ہے
جہاں اوسط شہری ابھی تک موجود نہیں ہے
تحریر میں تربیت ہے کہ یہ ضروری ہے. ایک ※※※ میں
بلکان ملک، اتنے سال پہلے نہیں، ایک پارٹی
جس میں ایک تنگ تنگی کی طرف سے مارا گیا تھا
عام انتخابات نے ایک شوٹنگ کی طرف سے اپنے خوش قسمتیوں کو واپس لیا
rq کی کافی تعداد} دوسرے کے rescntatives
یہ اکثریت دینے کے لئے. مغربی لوگوں نے سوچا
بلقان کی اس خصوصیت، بھول گیا کہ
کرومیلو اور روبوسیر یر نے اسی طرح کام کیا تھا.
اور یہ مجھے عظیم پولیو کی آخری جوڑی میں لاتا ہے.
ٹائل خیالات جن لوگوں کو جو کچھ چھوٹا ہے وہیں
سماجی تنظیم میں کامیابی حاصل ہوئی ہے. 1
قانون اور حکومت کے خیالات کا مطلب ہے. ان میں سے،
حکومت زیادہ بنیادی ہے. حکومت
قانون کے بغیر آسانی سے موجود ہوسکتا ہے، لیکن قانون موجود نہیں ہے
حکومت کے بغیر — ایک حقیقت جو بھول گیا تھا
ان لوگوں نے جو لیگ آف اقوام متحدہ اور اس سے تعلق رکھتے تھے
کیلوگ پا» ٹی. حکومت کو ایک کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے
ایک کام کی اجتماعی قوتوں کی حراستی
ایک مخصوص تنظیم میں مفاہمت ہے جو، فضیلت میں
یہ حراستی، انفرادی طور پر کنٹرول کرنے کے قابل ہے
شہریوں اور غیر ملکی ریاستوں سے دباؤ کا مقابلہ کرنے کے لئے.
جنگ الاوہ ہے) گورنمنٹ کے سربراہ پروموٹر تھے.
ذہنی طاقت حکومت کے کنٹرول پر
نجی شہری ہمیشہ ہتھیار جر ہے جہاں جنگ ہے
یا جہاں امن لگتا ہے اس سے کہیں زیادہ جنگ کا خطرہ ہے
محفوظ. لیکن جب حکومت نے اقتدار حاصل کی ہے
خارجی جارحیت کا مقابلہ کرنے کا ایک نقطہ نظر، وہ ہے
قدرتی طور پر اسے استعمال کیا جاتا ہے، اگر وہ کر سکتے ہیں تو ان کے آگے بڑھنے کے لئے
شہریوں کی قیمت پر نجی دلچسپی
مطلق بادشاہت تھا، حال ہی میں، مجموعی طور پر
اقتدار کے اس بدعنوان کی شکل. لیکن موڈیم میں
مجموعی ریاست ریاستی برائی کی گئی ہے
اس کے مقابلے میں زیادہ سے زیادہ Xerxes کی طرف سے خواب دیکھا گیا تھا
نیرو یا پہلے کے اوقات میں سے کسی بھی ظالموں میں سے کسی.

—Democracy was invented as a device for recon ciling government with liberty. It is clear that government is necessary if anything worthy to be t all history showscalled civilization is to exist, that any set of men entrusted with power over another set will abuse their power if they ran do so' with impunity. Democracy is intended to make men's tenure of power temporary and dependent upon popular approval. In so far as ft achieves this it prevents the worst abuses of power. The Second Triumvirate in Rome, when they wanted money with a view to fighting Brutus and Cassius, made a list of rich men and declared them public enemies, cut oif their heads, and seized their property. This sort of procedure is not possible in America and England at the present day. We owe the fact that it js not possible not only to democracy, but also to the doctrine of personal liberty. This doctrine, in practice, consists of two parts, on the one hand that a man shall not be punished except by due process of law, and on the other hand that there shall be a 's actions axe not to besphere within which a nti *subject to governmental control. This sphere in eludes free speech, free press and religious freedom. It used to include fieedom of economic enterprise. All these doctrines, of course, are held in practice with certain limitations. The British formerly did not *adhere to them in their dealings with India. Free dom of the press is not respected in the case of doctrines which are thought dangerously subversive. Free speech would not be held to exonerate public advocacy of assassination of an unpopular politician. But in spite of these limitations the doctrine of personal liberty has been of great value throughout the English-speaking world, as anyone who lives in it will quickly realize when he finds himself in a police State.

*In the history of social evolution it will be found that almost invariably the establishment of some sort of government has come first and attempts to make government compatible with personal liberty have come later. In international aflairs we have not yet reached the first stage, although it is now evident that international government Is at least as important to mankind as national government. I think it may be seriously doubted whether the next twenty years would be more disastrous to mankind if all government were abolished than they will be if no effective international government is estab lished. I find it often urgerl that an international government would be oppressive, and I do not deny that this might be the case, at any rate for a time, but national governments were oppressive when they were new and are still oppressive in most countries, and yet hardly anybody would on this ground advocate anarchy Mrithin a nation.

جمہوریت کودوبارہ بحال کرنے کے لئے آلہ کے طور پر ایجاد کیا گیا تھا.
آزادی کے ساتھ سیلاب کی حکومت. یہ واضح ہے کہ
اگر ضرورت ہوتو حکومت ضروری ہے
کہا جاتا ہے کہ تہذیب کا وجود موجود ہے، ٹی تمام تاریخی شوز
کہ مردوں کے کسی بھی سیٹ اقتدار کے ساتھ گزر چکے ہیں
اگر وہ بھاگ گیا تو ایک اور سیٹ ان کی طاقت کا استعمال کرے گا
معافی کے ساتھ. جمہوریت کا مقصد ہے
مردوں کی طاقت کا عارضی عارضی اور انحصار
مقبول منظوری پر. جہاں تک فوٹ اس کو حاصل کرتا ہے
یہ طاقت کے بدترین بدعنوان کو روکتا ہے. دوسرا
روم میں Triumvirate، جب وہ پیسے چاہتا تھا
برٹس اور کیسیسیس سے لڑنے کے لئے ایک نظر کے ساتھ
امیر مردوں کی ایک فہرست اور انہیں عوامی دشمنوں کا اعلان کیا،
ان کے سروں کو کاٹ، اوران کی جائیداد کو ضبط کیا. یہ
امریکہ اور اس طرح کی عمل ممکن نہیں ہے
موجودہ دن انگلینڈ. ہم اس حقیقت کو مسترد کرتے ہیں کہ
یہ ممکن نہیں کہ جمہوریت کو نہ صرف بلکہ بلکہ
ذاتی آزادی کا نظریہ. یہ نظریہ، میں
ایک طرف، مشق، دو حصوں پر مشتمل ہے
ایک شخص کو سزا کے بغیر سزا نہیں دی جائے گی
قانون کے، اور دوسری طرف کہ ایک ہو جائے گا
اس علاقے کے اندر جس میں نٹی کے کاموں کو محور نہیں ہونا چاہئے
سرکاری کنٹرول کے تحت. اس علاقے میں*
آزادانہ تقریر، آزاد پریس اور مذہبی آزادی کا اشارہ کرتے ہیں.
یہ اقتصادی انٹرپرائز کے فائیڈوم میں شامل ہونا تھا.
یہ تمام عقائد، عملی طور پر منعقد ہوتے ہیں
کچھ حدوں کے ساتھ. برطانوی پہلے ہی نہیں تھا
ان کے ساتھ بھارت کے ساتھ اپنے معاملات میں عمل کریں. مفت*
پریس کے ڈومین کے معاملے میں احترام نہیں کیا جاتا ہے
نظریات جو خطرناک طور پر منفی سوچتے ہیں.
عوام کو مسترد کرنے کے لئے مفت تقریر نہیں ہوگی
ایک غیر سرکاری سیاست دان کے قتل کی وکالت.
لیکن ان کی حدود کے باوجود اس کے اصول
ذاتی آزادی پورے قیمت میں بہت زیادہ ہے
انگریزی بولنے والے دنیا، جیسا کہ جو کسی میں رہتا ہے
جب وہ اپنے آپ کو ڈھونڈتا ہے تو اسے جلد ہی احساس ہوگا
پولیس ریاست. سماجی ارتقاء کی تاریخ میں یہ مل جائے گا*
کہ تقریبا تقریبا کچھ قیام کا قیام حکومت کی طرح سب سے پہلے اور کوشش کرنے کی کوشش کی گئی ہے
حکمرانی ذاتی آزادی کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے بعد میں آ گیا بین الاقوامی افواج میں ہمارے پاس ہے
پہلے مرحلے تک پہنچ گیا، اگرچہ اب یہ ہے واضح ہے کہ بین الاقوامی حکومت کم از کم ہے
قومی حکومت کے طور پر انسانوں کے لئے ضروری ہے. میں
لگتا ہے کہ یہ سنجیدگی سے شکست ہو سکتی ہے کہ آیا اگلا
بیس سال انسانوں کے لئے زیادہ تباہ کن ہوگی
اگر یہ ایرر برقرار رہے تو ہمارے ہیلپ ڈیسک سے رابطہ کریں. غلط استعمال کی اطلاع دیتے ہوئے ایرر آ گیا ہے
اگر کوئی مؤثر بین الاقوامی حکومت قائم نہیں ہے تو:
لشکر میں اکثر یہ سمجھتا ہوں کہ بین الاقوامی
حکومت ظالم ہوگی، اور میں انکار نہیں کرتا
یہ شاید اس صورت میں ہوسکتا ہے، کسی وقت کسی بھی شرح پر،
لیکن جب قومی حکومتیں ان پر ظلم کرتے تھے
نئے تھے اور زیادہ تر مما لک میں اب بھی ظلم وستم ہیں،
اور ابھی تک اس پر کوئی بھی مشکل نہیں ہوگا
وکٹور یہ انارٹری مسیتین ایک قوم کی حمایت کرتے ہیں.

Ordered social life of a kind that could seem in	ایسے قسم کی سماجی زندگی کا حکم دیا جس میں لگ سکتا ہے
any degree desirable rests upon a synthesis and	کسی بھی ڈگری کے مطابق ایک سنجیدگی سے متعلق اور اس کے بارے میں جانتا ہے
balance of certain slowly developed ideas and insti	کچھ آہستہ آہستہ تیار خیالات اور اداروں کا توازن
tutions: government, law, individual liberty, and	تجاویز : حکومت، قانون، انفرادی آزادی، اور
democracy. Individual liberty, of course, existed in	جمہوریت. انفرادی آزادی، یقینا، وجود میں موجود
the ages before there was government, but when it	وہاں حکومت سے قبل عمر، لیکن جب یہ تھا
–existed without government civilized life was im	حکومت مہذب زندگی کے بغیر وجود میں آیا
possible. When governments first arose they involved	ممکن. جب حکومتیں پہلے پیدا ہوئیں تو وہ ملوث تھے
–slavery, absolute monarchy, and usually the enforce	غلامی، مطلق بادشاہت، اور عام طور پر نافذ کرنے والے–
ment of superstitition by a powerful priesthood. All	ایک طاقتور پادریپن کی طرف سے superstitition کا ذہن. سب
these were very great evils, and one can understand	یہ بہت اچھے برے تھے، اور کوئی سمجھ سکتا ہے
Rousseau's nostalgia for the life of the noble savage.	عظیم وحی کی زندگی کے لئے Rousseau کے دوستی.
But this was a mere roman^tic idealization, and, in	لیکن یہ صرف رومن قدمثالی کاری تھی، اور، میں
fact, the life of the savage was, as Hobbes said,	حقیقت یہ ہے کہ، وحی کی زندگی تھی، جیسا کہ Hobbes نے کہا،
The history of man"nasty, brutish, and short.–	" گندی، وحی، اور مختصر. " انسان کی تاریخ
reaches occasional great crises. There must have	کبھی کبھار عظیم بحران تک پہنچ جاتا ہے. وہاں ہونا ضروری ہے
been a crisis when the apes lust their tails, and	جب ایک باران کے دموں پر قابو پانے اور بحران کا سامنا کرنا پڑا
another when our ancestors took to walking upright	ایک اور جب ہمارے باپ دادا سیدھے چلتے تھے
and lost their protective covering of hair. As I	اور بال کی حفاظتی ڈھال کھودیا. جیسا کہ میں
before, the human population of theremarked	اس سے قبل انسانی آبادی ※
small, ※(globe, which must at one time have been ver	دنیا، جس میں ایک بار ضرور ہونا چاہیے) چھوٹے،
was greatly increased by the invention of agriculture,	زراعت کی ایجاد کی طرف سے بہت زیادہ اضافہ ہوا تھا،
and was increased again in our own time by modem	اور موڈیم کی طرف سے اپنے وقت میں دوبارہ اضافہ ہوا تھا
industrial and medical technique. But modem	صنعتی اور طبی تکنیک. لیکن موڈیم
technique has brought us to a new crisis. In this new	تکنیک نے ہمیں ایک نیا بحران لایا ہے. اس میں
either mancrisis we are faced with an alternative	ہمارا ایک متبادل کا سامنا کرنا پڑا ہے؛ یا تو
must again become a rare species as in the days of	دوبارہ دن کے طور پر ایک غیر معمولی پرجاتیوں بننا ضروری ہے
Pekimensis, or we must lcam to submit to anHom	ہوم ※ پیکیکنسس، یا ہمیں کسی کو جمع کرنا ہوگا
international government. Any such government,	بین الاقوامی حکومت. ایسی کوئی حکومت،
whether good, bad or indifferent, will make the	چاہے اچھا، برا یا لاجواب، کرے گا
continuation of the human species possible, and, as	انسانی پرجاتیوں کی تسلسل ممکن ہے، اور، جیسے
in the course of the past 5,000 yeto men have	پچھلے 5، 000 اجھیومردوں کے دوران ہے
climbed gradually from the despotism of the Pharocs	آہستہ آہستہ فارارکس کی توحید سے چڑھا
–to the glories of the American Constitution, so per	امریکی آئین کے چالوں میں،
haps in the next 5,000 they may rlimb from a bad	اگلے 5، 000 میں ہپ ہوسکتے ہیں وہ برا سے روٹ سکتے ہیں
international government to a good one. But if they	بین الاقوامی حکومت ایک اچھا ہے. لیکن اگر وہ
do not establish an international government of	بین الاقوامی حکومت قائم نہ کرو
some kind, new progress will have to begin at a	کسی قسم کی، نئی پیش رفت کو شروع کرنا پڑے گا
lower level, probably at that of tribal savagery, and	کم سطح، شاید قبائلی وحشتناک، اور
will have to begin after a cataclysmic destruction	ایک cataclysmic تباہی کے بعد شروع کرنا پڑے گا
only to be paralleled by the Biblical account of the	صرف بائبلیکل اکاؤنٹس کی طرف سے متوازی ہونے کے لئے
deluge.	گندگی.

When we survey the long development of –mankind from a rare hunted animal, hiding pre cariously in caves from the fury of wld beasts which subsisting doubtfully onhe was incapable of killing the raw fruits of the earth which he did not know reinforcing real terrors by thehow to cultivate *il spirits andimaginary terrors of ghosts and c gradually acquiring the mastery ofmalign spells his environment by the invention of fire, writing, building up a socialweapons, and at last science organization which curbed private violence and gave using the leisurea measure of security to daily life gained by his skill, not only in idle luxury, but in the production of beauvy and the unveiling of the learning gradually, thoughsecrets of natural law imperfectly, to view an inc: casing number of his ;k of production ratherneighbours as allies in the ta than enemies in the attempts at mutual depredation when we consider this long and arduous journey, it becomes intolerable to think that it may all have the beginning owing to failure to / to be made again from take one step for which past developments, rightly viewed, have been a preparation. Social jcohesion, which among the apes is confined to the family, grew in pre-historic times as far as the tribe, and in the very beginnings of history reached the level of small kingdoms in upper and lower Egypt and in Mesopotamia. From these small kingdoms grew the empires of antiquity, and then gradually the great States of our own day, far larger than even the Roman Empire. Quite recent developments have robbed the smaller States of any real independence, until now there remain only two that are wholly capable of independent self-direction: I mean, of course, the United Stat» and the U.S.S.R. All that is necessary to save mankind from disaster is the not by war, which step from two independent States to one would bring disaster, but by agreement.If this step can be accomplished, all the great achievements of mankind will quickly*lead to an era of happiness and well-being, such as has never before been dreamt of. Our scientific skill will make it possible to abolish poverty throughout the world without necessitating more than four or five hours a day of productive labour. Disease, which has been very rapidly reduced during the last hundred years, will be reduced still further. The leisure achieved ..through organization and science will no doubt be devoted vejry largely to pure enjoyment, but there will remain a number of people to whom the pursuit of art and science will seem important. There will be a new freedom from economic bondage to the mere necessities of keeping alive, and the great mass of mankind may enjoy the kind of carefree adventurousness that characterizes the rich young Athenians of Plato's Dialogues. All this is easily within the bounds of technical possibility. It requires for its realization only one thing: that the men who hold power, and the populations that support them, should think it more important to keep themselves alive than to cause the death of their enemies. No very lofty or difficult ideal, one might think, and yet one which so far has proved beyond the scope of human intelligence.

جب ہم طویل عرضے سے ترقی کی تحقیق کرتے ہیں
ایک نادر شکار جانور سے انسان،
والدہ جانوروں کے غصہ سے غاروں میں سنجیدگی سے
وہ قتل کرنے میں ناکام تھا. شکایات پر مبنی
زمین کا خام پھل جسے وہ نہیں جانتا تھا
کس طرح کاشت کرنا کی طرف سے حقیقی کشیدگی مضبوط
ماضیوں کا تصوراتی اور بہترین پہلوؤں اور c ** روحوں اور
خراب منتر آہستہ آہستہ کی مہارت حاصل
آگ کے ایجاد کی طرف سے ان کے ماحول، لکھنا،
ہتھیار، اور آخری سائنس میں ؛ایک سماجی تعمیر
تنظیم جس نے نجی تشدد کو روک دیا اور دیا
روزانہ کی زندگی کے لئے سیکورٹی کا ایک پیمانہ؛ فرصت کا استعمال کرتے ہوئے
ان کی مہارت کی طرف سے حاصل کیا، نہ صرف ناقص عیش واستحکام میں، لیکن میں
بیووی کی پیداوار اور انکشاف کرنے کے لئے
قدرتی قانون کے راز؛ آہستہ آہستہ سیکھنے، اگرچہ
اس کے ساتھ ساتھ، ان کے پیچیدہ نمبر کو دیکھنے کے لئے، غیر یقینی طور پر
ہمسایہ مما لک کے طور پر اتحادیوں کے طور پر پیداوار کے ک
باہمی تباہی پر کوششوں میں دشمنوں سے جب ہم اس طویل اور سخت سفر پر غور کرتے ہیں،
یہ سوچنے کے لئے ناقابل یقین ہوجاتا ہے کہ یہ سب کچھ ہوسکتا ہے
دوبارہ شروع ہونے سے/شروع ہونے کے بعد ایک قدم لینے میں ناکام رہی جس کے لئے گزشتہ پیش رفت،
صحیح طور پر دیکھا، تیار کی گئی ہے. سماجی جھوٹ، جو بندروں کے درمیان محدود ہے
خاندانی طور پر قبیلے تک قبل ازیں قبل تاریخی دور میں اضافہ ہوا،
اور تاریخ کی ابتداء میں پہنچ گئی
اوپری اور مصر میں چھوٹے ریاستوں کی سطح
اور Mesopotamia میں. ان چھوٹے بادشاہوں سے
قدیمت کے امپائروں کو بڑھایا، اور پھر آہستہ آہستہ
ہمارے اپنے دن کے عظیم ریاستوں سے بھی کہیں زیادہ بڑا
رومن سلطنت. بہت سے حالیہ واقعات ہیں
کسی بھی حقیقی آزادی کے چھوٹے ریاستوں کو لوٹ لیا،
اب تک صرف دو ایسے ہی رہتے ہیں جو مکمل طور پر ہیں
خودمختار خودسمت کے قابل : میرا مطلب ہے
کورس، اقوام متحدہ « اور ایس ایس ایس آر آر
انسانوں کو بچانے کے لئے ضروری ہے کہ آفت کی وجہ سے ہے
دو آزاد ریاستوں سے ایک قدم – ایک نہیں.
جنگ، جسے آفت آئے گی، لیکن معاہدے سے.
اگر یہ قدم مکمل ہوسکتا ہے، تو تمام عظیم انسانوں کی کامیابیوں کو جلدی جلدی کرے گی * ایک زمانے میں
خوشی اور خوشحالی کی، جیسے کبھی نہیں
پہلے سے خواب دیکھا گیا تھا. ہمارے سائنسی مہارت بنائے گا
یہ دنیا بھر میں غربت کو ختم کرنے کے لئے ممکن ہے
چار یا پانچ گھنٹے سے زائد ضروریات کے بغیر
پیداواری مزدور کا دن بیماری، جو رہا ہے گزشتہ سو سالوں کے دوران بہت تیزی سے کمی آئی،
اب بھی کم ہوجائے گا. تفریح حاصل.. رتھر تنظیم اور سائنس میں کوئی شک نہیں ہوگا
وقفے وقفے سے زیادہ تر خالص لطف اندوز ہوتا ہے، لیکن وہاں بہت سے لوگ رہیں گے جن کے حصول کے ل※
آرٹ اور سائنس کی اہمیت ضرور ہوگی. وہاں جائے گا
اقتصادی پابندی سے نئی آزادی ہو زندہ رکھنے اور زبردست رکھنے کی صرف ضروریات
انسان کی بڑے پیمانے پر نگہداشت سے لطف اندوز ہوسکتا ہے مہم جوئی کہ امیر نوجوان کی خصوصیات
افلاطون کے افلاطون کے ڈائیلاگز. یہ سب آسانی سے ہے تکنیکی امکانات کی حد کے اندر. یہ ضرورت ہے
اس کا احساس صرف ایک ہی چیز کے لئے ہے اقتدار کو برقرار رکھو، اور ان لوگوں کی مدد کرنے والے آبادی،
اپنے آپ کو رکھنے کے لئے اسے مزید اہم سمجھنا چاہئے زندہ رہنے کے بجائے اپنے دشمنوں کی موت کی وجہ سے. نہیں
بہت بلند یا مشکل مثالی، ایک سوچ سکتا ہے، اور ابھی تکجو ابھی تک اس کے گنجائش سے باہر ثابت ہوا ہے
انسانی انٹیلی جنس

The present moment is the most important and most crucial that has ever confronted mankind. Upon our collective wisdom during the next twenty years depends the question whether mankind shall *be plunged into unparalleled disa.ster, or shall –achieve a new level of happiness, security, well being, and intelligence. I do not know which mankind will choose. There is grave reason for fear, but there is enough possibility of a good solution to make hope not irrational. And it is on this hope that we must act.	موجودہ لمحہ سب سے اہم اورسب سے اہم بات یہ ہے کہ اس نے انسان کا سامنا کرنا پڑا ہے. اگلے بیس کے دوران ہمارے اجتماعی حکمت پر سالوں پر اس سوال پر منحصر ہے کہ انسانوں کو کیا ہوگا غیر معمولی disa.ster میں پھینک دیا جائے گا، یا *خوشی کی ایک نئی سطح، سیکورٹی، ہونے، اور انٹیلی جنس. میں نہیں جانتا انسان کا انتخاب کریں گے. خوف کے لئے بڑی وجہ ہے، لیکن ایک اچھا حل کا کافی امکان ہے امید نہیں غیر منطقی. اور یہ اس امید پر ہے کہ ہمیں عمل کرنا ہوگا.